Vol III
No 16



Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

GOVE NMEN PRESS
HYDERABAD DN
954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر   میرا خیال یہ ہے کہ جنرل ڈسکشن ایک گھنٹہ میں ختم کردیا جانا چاہیے   پرسوں بھی اس سلسلہ میں ڈسکشن ہوچکا ہے   اب ساڑھے دس بجے تک جنرل ڈسکشن ہوگا اسکے بعد ترمیل جیف منسٹر کو ریپلائی (Reply) کا موقع دیا جائیگا

Shri K Venkiah (Madhira)   There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی اچ   وینکٹ رام راؤ (کریم نگر)   مینمینٹ رڈسکشن نہیں ہوا ہے اس لیے امینڈمنٹ پر ڈسکشن کے بعد ایک گھنٹہ جنرل ڈسکشن کیلئے دیا جائے   و مناسب ہے

Mr Speaker   The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K Venkiah   This is altogether a separate amendment

Mr Speaker   We must try to end the general discussion by 10 30 a m

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్ క్లాజు ౨౭ లో After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యీ ప్రకారంగా ౧౯౫౦ సంవత్సరం నాటికి అంటే యీ ఆక్టు ఫోర్సులోకి వచ్చినప్పటి నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ యొక్క భూములు కౌలుదార్లకు చిక్కకుండా ఉండటానికోసం న్యాయంగా విభజన చేసుకొనే పరిస్థితులు లేనప్పటికి యీ ఆక్టునుంచి తప్పించుకోడానికి పారిక్షత్తు వ్రాసుకొని దస్తావేజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావేజుల రిజిష్ట్రరు చేసుకొని నవకం పంపకం అయినట్లుగా కాగితముల మీద చూపించుచున్నారు కాని విభజన చేసుకొన్న పరిస్థితులలో కుటుంబాలులేవు ఆ కుటుంబాలలోని కొడుకులు కాని అన్నదమ్ములుగాని విభజన అవటానికి గాని వారంతా మేజర్ అయిన తరువాత భూములు

పంచుకొని వ టిం గట్టుపెట్టి పేరు పేరు కాపురాలు ఎట్టి దొం [illegible] నులు
ఎర్పించ కొని పేరే వంట చేసుకొనేవారు అయితేను అవి [illegible] చు
కొంటుంద గాని ఇది ౧౯౫౦ సంవత్సరం తరువాత నె మకు [illegible] ౫౦
యీ ఆక్ట నుంచి తప్పించుకోడ నిక కౌలుదార్లకు [illegible] ములు చిక్క [illegible] ను
కొన్న పంచాయి గాని ఎకరిమప్పిన పంపకాలు కావు [illegible] ంపకాలు
చెల్లాలని చెప్తారు పంపకాలు చెల్లవచ్చు చెల్ల కూడదని చెప్పే యులేదు [illegible]
గూమ లున్నాయా ఆ భూమి ఎలప్పివర్నైతే కౌలుదార్లు ఉన్నారో అటువ టి [illegible]
ఎంచేందుకు అనుభవించే వా క్క వారికి కల్పించాలి ౧౯౧౦ ప వర్స [illegible]
చేయబడిన యీ పంపకాలు ఉన్నాయో అందులోని భూములన్నింటి [illegible] ర్లకు వాక్కు
ఉండేటటు గా యీ క్లాజ ను ఒక సబ్ సెక్షను ద్వారా సవరించినట్లైతే కౌలుద గ్లకు [illegible]
యము కూగ చేసినవారము అవుతాము ప్రభుత్వము ఎక్కైతే యీ చట్టమును తీసుకొని [illegible] ఆ
చట్టము య ఒక్క లూప్‌హోల్స్ (Loopholes) ఎక్కడెక్కడ ఉన్నాయి చు [illegible] ఇది
అమలు జరుగకుండ ఉండటానికి ప్రయత్నము ఎ విధంగా భూస్వాములు చేసి [illegible] మనము దృష్టిలో
ఉంచుకుని చట్టాల తీసుకురావాలి గాని యీ రకంగా మనము లూప్ హోల్స (Loopholes)
వదలినట్లైతే వారు చేసే అక్రమాలకు ఎక్కువ అవకాశాలు ఇచ్చినవారము అవుతాము
[illegible] శాసనము తీసుకువస్తే భూస్వాములు ఎదో విధంగ [illegible] దారులకు భూమి
లేకుండా చేయడానికి ప్రయత్నంచేస్తారు మనము తీసుకువచ్చిన శాసనములో అటువంటి [illegible]
లేకుండా సవరణలు చేసి తీసుకువచ్చినట్లైతే అటువంటి అక్రమాలు చేయడా నికి [illegible] ఇవ్వ
కుండా చేసినట్లు అవుతుంది వాళ్ళకు పంపకాలు చేసుకొనే హక్కు ఉన్నప్పటి [illegible] మిస్తే
వారు ఇష్టము వచ్చినట్లు ఎప్పైనా చేసినా నవచ్చు [illegible] రావచ్చును [illegible] ౪౦ లో
౬౦ పర్సెంటు కౌలుదార్లకు ౪౦ పర్సెంటు భూస్వాములకు (భూమిస్తే) [illegible] ఉండ
వచ్చునని చెప్పారు దానిని ఖచ్చితంగా అంగీకరించక పోయినప్పటికి ప్రభుత్వము ఆ రకంగా
[illegible] అందుకు ఏమీ ఆక్షేపణ లేదని భావిస్తున్నప్పుడు [illegible] విధంగ ఇక్కడ ఉన్నటు
వంటి యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటు ద్వారా యీ రకంగా కౌలుదార్లకు దీనిలో రక్షణ కల్పించుటకు
ఎటువంటి ఆటంకము ఉండదు దీనిని ఎ మాత్రమైన ముఖ్యమంత్రి గారు ఆలోచించి కౌలు
దార్ల కోసం యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటును దీనిలో చేర్చి యీ రకంగా కౌలుదార్లకు రక్షణ
కల్పిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر کلاز ۲۷ سے متعلق بحث
ہو رہی ہے جو دفعہ ۴۴ میں ترمیم سے متعلق ہے دفعہ ۴۴ محفوظ مولداروں کی
بیدخلی سے متعلق ہے اور ہم نے جو سگر ہم ہولڈنگ قائم کیا ہے یعنی ہیں عملی ہولڈنگ
اصولا وہ ہیں عملی ہولڈنگ مالک اراضی سے لیے جاسکتے ہیں اس اصول کو مسودہ
قانون میں تسلیم کیا گیا ہے۔ اس پر اور دیگر نکات پر ہم میں اور ٹریژری بنچس
(Treasury Benches) میں ایک قسم کا اختلاف ہے۔ لیڈر آف دی
ہاؤز نے اس کلاز پر جو ترمیم پیش کی ہے اس پر ہماری جانب سے دو ترمیمات پیش کی گئی
ہیں۔ ایک تو میری جانب سے ہے اور دوسری اے رام راؤ صاحب کی جانب سے ہے۔

ایک امینڈمینٹ میں پی ۔ ڈی ۔ ایف کے بیسک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے پیش کیا ہے دوسری ترمیم میں فیملی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے پیش کی گئی ہے ۔ جہاں تک میری ترمیم کا تعلق ہے اسکی حد تک جو بنیادی اصول ہے میں اسکو معزز ایوان کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا ۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی زمین واپس لینے کا اختیار دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا جو سیگریم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی ۔ ایف پارٹی (P D F Party) تو اتفاق نہیں کرسکتی ۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ اکیومولیشن آف لینڈ (Accumulation of land) ، اراضی کے اسطرح جمع ہونے پر قیود عائد کیے جائیں ۔ اور اسطرح کے قیود عائد ہوتے رہے ہیں ۔ زمین چاہے وراثت کے تعلق سے جمع ہو یا خرید و فروخت کے تعلق سے جمع ہو یا ہولڈر کے پاس سے واپس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مقررہ حد سے بڑھکر جمع نہیں ہونی چاہیے ۔ اور ایسی حد بندی عائد کی جانی چاہیے ۔ میں اس اصول کو مانتا ہوں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ سیگریم کیا قائم ہو ۔ کسطرح قائم ہو ۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکان کا زرعی گزارہ ہونے کا ہمارا تصور ہے ۔ آپ نے دس فیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو بیدخل کر کے اس سیگریم تک پہنچ سکتا ہے ۔ یا وراثت سے پاسکتا ہے ۔ تین فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم مانتے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں اکیومولیشن آف لینڈ کا حق دیکر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا نہیں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے سیگریم تک پہنچنے کی اجازت دیتے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ سے متعلق ہے ۔ پروٹکٹیڈ کے معنی کیا ہیں ۔ دفعات ۳۶ ـ ۳۷ میں جو قیود مقرر کیے گئے ہیں اسکے ذریعہ محفوظ ہولڈر کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں ۔ اور یہ محفوظ ہولڈری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کافی جدوجہد کی ۔ کافی محنت کی ۔ کافی پیسے خرچ کیے اور یہ سرٹیفیکیٹ حاصل کیا ۔ محفوظ ہولڈر کے کیا معنی ہوتے ہیں ۔ محفوظ ہولڈر کے معنی یہی ہیں کہ پروٹکشن فرام اویکشن (Protection from eviction) دفعہ ۴۴ میں اسکو جو حقوق دیے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کا حق زمین پر ۶ فیصد تسلیم کیا گیا ہے ۔ یہ کہنا کہ صرف قسموں کی حد تک ہم نے اس بات کو تسلیم کیا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے ۔ میں اس بارے میں بعد میں بحث کرونگا لیکن یہاں میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ سیگریم تک پہنچنے کے لیے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹیننٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے متعلق کیا جاسکتا ہے ۔ اور یہ کہا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی دس فیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دی

چاہیے ۔ میں کہونگا کہ اس طرح دونوں کو ایک ہی حیثیت سے دیکھنا نا انصافی ہے محفوظ ہولدار کے پاس سے زمین واپس لینے کے لیے صرف مساوی صورت ہونی چاہیے صرف مساوی صورت میں لینڈ لارڈ کسی پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو بیدخل کر سکتا ہے اور اسی صورت میں بھی ہر پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین واپس نہ لیجانی چاہیے ۔ محفوظ ہولدار کے پاس سے دس فیملی ہولڈنگ واپس لینے کا جو اختیار دیا گیا ہے اسکو دفعہ ۴۴ کے تعلق سے میں ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں میں نے اپنی ترمیم میں اسی لیے دس کی بجائے ایک فیملی ہولڈنگ کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے ۔ زیادہ سے زیادہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ واپس لیجا سکتی ہے اور یہ شرائط بھی ملا دیے گئے ہیں کہ ایک فیملی ہولڈنگ بھی ہولدار کے پاس سے زمیندار کس شرط کے تحت واپس حاصل کرنے کا مجاز ہوگا پہلی شرط تو یہ ہے کہ اسکی پرسنل کلٹیوشن ہونا چاہیے اور پرسنل کلٹیوشن بھی اس معنی میں ہو جسکی تعریف ہم نے کی تھی کہ اس خاندان کا کم از کم ایک فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ لیتا ہو ۔ ایسنشل آپریشنس آف اگریکلچر (Essential operations of agriculture) میں حصہ لیتا ہو جب ہم نے یہ کہا تو ہمارا یہ کہکر مذاق اڑایا گیا کہ کیا جو جو جو کہیگا نا لکڑی لیکر ہل ہانکے گا وہ صرف اسی صورت میں کاشتکار کہلائیگا ورنہ نہیں ۔ میں کہونگا کہ آپ ذرا دیہات میں جاکر صورت حال دیکھیں ۔ ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کے ایک دو افراد بطور خود زراعت میں حصہ لیتے ہوں ۔ اور ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کا کوئی فرد زراعت میں ذاتی طور پر تو حصہ نہیں لیتا بلکہ دوسروں سے کاشت کرواتا ہو ۔ ان دونوں خاندانوں کے خصوصیات میں آپ بہت بڑا فرق پائینگے ۔ کوئی خاندان اگر درحقیقت ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ ۵ تا گرینک اپنے پاس زمین رکھ سکتا ہے اس سے بڑھکر نہیں ۔ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ایک دوسرے درجہ میں آجاتا ہے ۔ اس منزل پر وہ خود کاشت میں حصہ نہیں لیتا بلکہ اپنے پاس دوسروں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے جسکی زندگی ہی بدل جاتی ہے اسکا طریقہ زراعت ہی علحدہ ہوتا ہے ۔ سلسلے میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ اگر کسی ایسے شخص کے پاس سے جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو زیادہ سے زیادہ ایک فیملی ہولڈنگ لیجا سکتی ہے ۔ ورنہ آپ کی پرسنل کلٹیوشن (Presonal cultivation) کی تعریف کے لحاظ سے بجائے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کے لینڈ فرام دی ٹلر ٹو دی لینڈ لارڈ (Land from the tiller to the landlord) ہوجائیگا آپ چاہتے ہیں کہ ایک اس کاشتکار کے مقابلہ میں جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایک ایسے شخص کو ترجیح دیں جو خود تو کاشت میں حصہ نہیں لیتا اور بھگیلوں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے ۔ آپ ایسا زرعی بٹوارہ پیدا کرنا چاہتے ہیں ۔ میں پوچھتا ہوں کہ کیا اسطرح زراعت ترقی کر سکتی ہے ۔ کیا اس سے پروڈکشن (Production)

میں کوئی اضافہ ہو سکتا ہے کیا اس طرح آپ ٹلر (Tiller) کے ساتھ انصاف کر رہے ہیں میں کہتا ہوں کہ اس اصول کو کم رکھ کر رزیمپشن (Resumption) کی حد تک ہو نہ مانا جائے اس ترمیم کے ذریعہ آپ ٹیننٹ کی ہمت افزائی نہیں کر رہے ہیں بلکہ ایک ایسے طبقہ کو بڑھا رہے ہیں جو خود تو کاشت نہیں کرتا بیٹھ کر کھاتا ہے اور دوسروں کی محنت پر پلتا ہے آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے اسلئے میری ترمیم یہ ہے کہ ٹیننٹ کے پاس سے رزیوم (Resume) کرنا ہو تو لازمی طور پر ذاتی کاشت کی صورت میں ہی رزیوم کرنا چاہئے ہم یہ شرط ایک فیملی ہولڈنگ بھی رزیوم کرنے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں ہم یہ نہیں چاہتے کہ زمین ایک ایسے شخص سے جو اس پر ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایسے شخص کے پاس چلی جائے جو گھر بیٹھ کر کاشت کرواتا ہو اس غرض کے لیے زمین کی اجازت دینے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں

دوسری شرط ہم نے یہ رکھی ہے کہ ایسے ہی شخص کو لینڈ لارڈ کے پاس سے زمین رزیوم کرنے کا اختیار دیا جانا چاہئے جسکا مین سورس آف انکم (Main source of income) ایگریکلچر (Agriculture) ہو یہ کہا گیا کہ پرسنل کلٹیویشن یا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہونا دونوں ایک ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لینے سے مطلب نکل جاتا ہے یہ غلط ہے پرسنل کلٹیویشن کا اصول جداگانہ ہے مین سورس آف انکم کا اصول بمبئی کے ٹیننسی ایکٹ میں رکھا گیا ہے اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر بوجھ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ صنعتیں اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سکت نہ رکھنے کی وجہ سے ختم ہوتے جا رہے ہیں اور زراعت کا پرسنٹیج ۷ سے ۸ ۹ ہوتا جا رہا ہے ہماری ایسی زرعی معیشت پر آپ مزید یہ اضافہ کر رہے ہیں کہ ایک ذاتی طور پر کاشت کرنے والے سے زمین لیکر ایسے شخص کے حوالہ کر رہے ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جسکا مین سورس آف انکم اگریکلچر نہیں یہ کہاں تک درست ہے بمبئی میں مین سورس آف انکم کا اصول ایسی صورتوں میں منطبق ہوتا ہے جب کہ کوئی شخص ایسا کوئی دوسرا ذریعہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام زراعت کو بھی رکھتا ہو مثلاً کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے ایسے لوگ زراعت پر اپنی زندگی کا دار و مدار نہیں رکھتے مگر کچھ زمین ان کی ہوتی ہے ایسی صورت میں مین سورس آف انکم کا اصول منطبق ہوتا ہے اسکے برخلاف ایک ایسا شخص ہے جو زمین پر ہی جی رہا ہے اسکے مقابلہ میں اس پہلے شخص کو محض اس بنا پر کہ وہ مالک ہے حق دینے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے کہ زمین اس کاشتکار سے چھین کر جو صرف اس زراعت پر جی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا ذریعہ معاش بھی رکھتا ہے محض اس بنا پر دیدی جائے کہ وہ مالک ہے اور اس فولدار یا کاشتکار کو بے روزگار بنا دیا جائے کیا اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

زمین جوتیں لیکر انہیں بے روزگار بنا دینا چاہتے ہیں ۔ اس لیے میں کہونگا کہ میں پورشن آف انکم کی شرط رکھی جائے اور جہاں تک کسب معیشت کا سوال ہے دنیا میں ہر ایک کو زندہ رہنے کا موقع ملنا چاہیے ۔ یہاں بدقسمتی کہ میں نے ایک ترمیم رکھی ہے اسکو بہت ہی عجیب و غریب طریقہ سے رکھا گیا ہے ۔ ہم ابتدا سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ جب ہم پہلے ایک اصول کو تسلیم کرتے ہیں تو اسکو مانتے بھی ہیں تا اگر اسکو مانتے بھی ہیں تو اس طرح توڑ مروڑ کر اسکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا منشا ہی فوت ہو جاتا ہے ۔ جیسا کہ میں نے بتلایا اس کا اطلاق پہلی ہی شرط پر ہونا چاہیے تھا ۔ ایک پہلی شرط گزرنے کے بعد دوسری معاشی ہولڈنگ کی نوبت پر اس اصول کو متعلق کرنے لیڈر آف دی ہاوز (Leader of the House) نے جو سمجھایا ہے وہ یہ معنی ہے ۔ جب میں پہلی معاشی ہولڈنگ ریزیوم کر لیتا ہوں تو میری تین چار سال کی زراعت تو کسی طرح شروع ہی ہو جاتی ہے ۔ اب اس اصول کو دوسری معاشی ہولڈنگ کے لیے ورکنگ بل نے رکھا ہے تو میں یہ کہتا ہوں کہ کیسے اچھے طریقہ سے اس اصول کو ختم کیا گیا ہے ۔ کس اچھے طریقہ سے اس اصول کو کچرے کی ٹوکری میں ڈالا گیا ہے ۔ میں وکالت کرتا ہوں ۔ پہلی معاشی ہولڈنگ ریزیوم کرنے کے بعد میری تین چار سال کی زراعت شروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری معاشی ہولڈنگ کے وقت یہ کہتے ہیں کہ آپ وکالت تو کرتے ہیں اسکے ذریعہ بھی زندگی بسر کر رہے ہیں تب اسکی کیا ضرورت ہے ۔ میں کہتا ہوں کہ آپکو کیا معلوم ہے کہ میری وکالت کیا ہے وہ تو برائے نام ہے ۔ اصل میں زراعت ہی پر میری زندگی ہے ۔ آپ نے اس اصول کو ناکام کرنے کا جو موقع رکھا ہے اسکو نکالنے کے لیے میں نے ترمیم درج نہیں کی ہے ۔ کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ اگر آپ اس اصول کو رکھنا چاہتے ہیں تو اسکو پہلی رل پر ہی لاگو کیجیے

اسکے بعد ایک جز میں معاشی ہولڈنگ کی حد سے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ اس کا اعادہ ہو چکا ہے لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مادھو راو صاحب نے زر مینس کے لیے پانچ اکنامک ہولڈنگس تک وسیع لینے کا جو حق رکھا ہے وہ انکی رپورٹ کے خلاف ہے ۔ اسبارے میں ۳۸ ح آپ ملاحظہ فرمائیں ۔ نوٹس جو فولدار حد بندی کے لیے دیا ہے وہ یہی صورت میں ہے جبکہ وہ ایک اکنامک ہولڈنگ سے کم ہو ۔ اس شرط کو انہوں نے رکھا ہے ۔ وہ جو کچھ خیال کیے تھے ویسا ہی رپورٹ میں ہے یہ نہ صرف مادھو راو صاحب کا خیال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ دے رہا ہوں جسکو لینڈ لارڈ بایس (Landlord bias) کے لوگ بھی ان حالات میں یہ نہیں چاہتے کہ اسقدر زیادہ زمین واپس لینے کا حق دیا جانا چاہیے ۔ چنانچہ آپ کمارپا کی رپورٹ میں بھی یہ ملاحظہ فرمائینگے کہ صرف استثنائی صورتوں ہی میں فولدار کو بیدخل کرسکنے کا موقع دینے کیلیے رکھا گیا ہے ۔ یہ بھی ایک مسلمہ اصول ہے

ایک اور چیز جسکی طرف میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ کمپنسیشن (Compensation) سے متعلق ہے ایک فیملی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کی اجازت دی گئی ہے یہاں کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ کمپنسیشن صرف اسی صورت میں دیا جائیگا جبکہ اسنے کوئی باولی کھودی ہے یا کوئی اور امپرومنٹ (Improvement) کیا ہے لیکن یہاں اسکی حصہ کے کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں اٹھایا جا رہا ہے اس کے لیے کہا یہ جاتا ہے کہ ہمارے کانسٹیٹیوشن کے لحاظ سے کسی کی حصہ کو بغیر معاوضہ کے ختم نہیں کیا جا سکتا یہ صحیح ہے لیکن جب دفعہ ۴ میں ۶ فیصد اور ۴ فیصد حصہ کو تسلیم کیے ہیں تو میں اس آرٹیکل ۳ کے تحت یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اب بغیر معاوضہ کے اسکو کیسے تبدیل کرنا چاہتے ہیں آرٹیکل ۳ میں رائٹ کے لیے یہ ہے

No property movable or immovable including any interest in

تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۶ پرسنٹ انٹرسٹ کو آپ اس دستور کے تحت بغیر کمپنسیشن دیئے کیسے ختم کرسکتے ہیں اگر یہ حقیقت ہے اور آپ اسکو مانتے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسنٹ انٹرسٹ ہے تو پھر ٹننٹ کو بھی ۶ پرسنٹ معاوضہ دلوایئے کیونکہ بغیر معاوضہ دلوائے کانسٹیٹیوشن کے تحت اسکے حق کو ختم نہیں کیا جاسکتا اسلیے آنریبل ممبر ایاجی راؤ صاحب گوانے نے جو ترمیم پیش کی ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں اگر آپ ایسا نہیں کریں تو یہ الٹراوائرس آف کانسٹیٹیوشن (Ultravires of Constitution) ہوگا کیونکہ بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) میں ٹننٹ کے ۶ پرسنٹ حقوق ہیں اور آرٹیکل ۳ کے تحت اسکو ختم نہیں کیا جاسکتا

اسکے بعد ریزمپشن کے سلسلہ میں میں نے جو ترمیم در ترمیم پیش کی ہے اس میں ایک اصول یہ ہے کہ اراضی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے آپ نے ایک لمبا چوڑا چاپٹر (Chapter) اس میں یہ بھی رکھا ہے کہ زمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہونے پائے - لیکن جب ریزمپشن کا سوال آتا ہے تو آپکے یہ آئیڈیاز (Ideas) اور تصورات کافور ہو جاتے ہیں ریزمپشن کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو ایکر زمین بھی ہو تو نصفا نصف تقسیم کی جائیگی یہ تصور ہے آپکے پروڈکشن کو بڑھانے اور زرعی معیشت کو ٹھیک کرنے کا دفعہ ۴۴ کے تحت آپکے یہ آئیڈیاز (Ideas) کام نہیں کرتے میں یہ چاہتا ہوں کہ ہولڈار کے پاس کم سے کم اتنی زمین رہے کہ اسکے مزید ٹکڑے نہ ہونے پائیں جسکو آپ نے بیسک ہولڈنگ کا نام دیا ہے میں بھی یہ کہتا ہوں کہ کم سے کم بیسک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ اپنی زندگی بسر کرسکے اور زراعت کو ترک نہ کردے آپ کا ریزمپشن کے تعلق سے یہ کیا اصول ہے کہ اگر دو ایکر زمین ہے تو آپ اسکو بھی نصف نصف تقسیم کردینا چاہتے ہیں ایک بیسک ہولڈنگ میں حصے بخرے

نہیں کہے جا سکتے اگر یہ بات درست نہیں ہوسکتا تو آپ کہہ دیجئے کہ زیر بحث نہیں ہو سکتا ایک کاشتکار کے پاس کم از کم اتنی زمین ہو کہ وہ اس پر زراعت کرکے زندگی بسر کر سکے وہ اسکو تسکار تو نہیں کررہا ہے وہ زرعی معیشت کے اصول پر کچھ نہ کچھ تو کرکے ہی رہا ہے اسلئے اسکو تو سے ہی حصے کا موقع دیجئے کیا آپ اسکی زمین کے بھی حصے کرکے ٹکڑے کہیں کا نہ رکھینگے کیا آپ فرگمنٹیشن (Fragmentation) کے اصول کو بھی پیش نظر نہیں رکھینگے اس لیے موور آف دی بل کی جانب سے جو ترمیم آئی ہے اسکے فرسٹ پراویزو (Proviso) کو میں نے کے لیے میں نے کہا ہے پراویزو یہ ہے کہ اگر ایک اراضی واپس لینا چاہے تو لے سکتا ہے اس میں دو مشکلیں ایسی پیدا ہوتی ہیں کہ محفوظ قولدار کے پاس اپنی اراضی ملکر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو جو قولی زمین بھی وہ نصف خود لے اور نصف مالک کو دے یہ صورت اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ اوروں کی اراضی اور خود کی اراضی ملاکر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک بیسک ہولڈنگ ہو اور اگر اس میں سے ایک گز زمین بھی کم کی جائے تو بیسک ہولڈنگ باقی نہیں رہتی اس صورت میں یہ ہوگا کہ زمین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے ایسے ٹکڑے کرنا کیا جائز ہوسکتا ہے اسلئے میں نے اس پراویزو کو نکالدینے کے لیے کہا ہے یہ جو پراویزو ہیں ایک میں تو یہ ہے کہ پوری کی پوری زمین واپس لیجائیگی بیسک ہولڈنگ والے کی پوری کی پوری زمین واپس لیتے ہیں تو ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں اسکے بعد یہ کہ اگر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہے تو بھی آپ لے سکتے ہیں لیکن ایک بیسک ہولڈنگ ہے تو آپ نہیں لے سکتے آپ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ ہے اور مزید رعایت یہ کر رہے ہیں کہ ایک بیسک ہولڈنگ جو زرعی معیشت کو ٹھکانے پر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے اور جیسا کہ ایریگیشن منسٹر صاحب بھی کہتے ہیں کہ لنگوٹ ہی رہے ہیں تو لنگوٹ جیسے دو تو ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں ہم ایک بیر مینیمم (Bare minimum) درجہ تک رہے ہیں ہم اس کم سے کم درجہ تک پہنچ آرہے ہیں کہ جسکے بعد ایک انسان کے لیے اسکی زندگی اور موت کا سوال پیدا ہوتا ہے لیکن اسکے برخلاف اگر آپ زرعی معیشت کو بہتر کرنا چاہتے ہیں اور جو اشخاص مشکل سے زندگی بسر کررہے ہیں انکو ختم کرنا چاہتے ہیں تو آپ میری ترمیم کو ضرور نا منظور کیجئے

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ یہ ہے کہ اس ترمیم میں جو موور آف دی بل کی جانب سے پیش کی گئی ہے اس میں ایک عجیب و غریب چیز رکھی گئی ہے یہ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ محفوظ قولداری کے تحت جو زمین ہے اسکی زمین کا حساب کریں لیکن جہاں زمین واپس لینے کا سوال ہے تو دوسروں کی قولی زمین بھی محسوب کرینگی تجویز ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ داخلہ کے لیے پٹا کی زمین بھی شمار کرلیتا ہے اور پھر اسکے بعد پٹا کی زمین بھی لے لیتا ہے لیکن فرض کیجئے کہ اگر دو مالک اراضی

وقت واحد میں ایسا کرنا چاہیں تو کیا ہوگا ۔ مثلاً تحصیلدار صاحب کے سامنے پیش
ہیں تو پہلا مالک بولے گا کہ میری مثل چلے اور دوسرا مالک کہیگا کہ میری مثل چلے
لے لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی ۔ اسطرح کا ایک
جھگڑا پیدا ہوگا ۔ یہ ایک چیز میں آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا تھا ۔ میں سمجھتا ہوں
کہ اس کے لیے نہ کوئی بیسس (Basis) ہے نہ کوئی ٹیک ہوسکتا ہے
قولی اراضی ہے تو وہ رہیگی اور جائیگی ۔ اب یہ دیکھیے کہ میری راضی کو لاکر
کم سے کم فیملی ہولڈنگ چھوڑیں ۔ جہاں بیسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں تو اس کا مطلب
یہ ہے کہ مرنے والے کو مرنے سے بچا رہے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ کے تحت ریزیومپشن کا حق ہے
یا خریدنے کے لیے تو بس دیکھیے تو زمین چلی جائیگی ۔ و بھی ارضی چلی جائیگی ۔ اس
میں بڑے زور شور سے یہ کہا گیا تھا کہ یہ ہوگا وہ ہوگا ۔ اگر وہ زمین جانے والی ہے و
چلی جائیگی ۔ لیکن ریزیومپشن کے حق کو بڑھانے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ بھی ٹیک
انوکھی بات ہے ۔ چونکہ مختلف طریقوں سے اس کے متعلق پریشر (Pressure)
آرہا تھا ۔ اس لیے بڑی چالاکی سے انہوں نے یہ کیا کہ وہ قولی زمین بھی گئے ۔ ابھی زمین
بھی گئے تو رہسدار کے لیے بھی ہی رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی شمار کرنگا اور اپنی
قولی اراضی بھی شمار کرنگا ۔ گویا یہ بتانے کے لیے آپ نے منصفانہ طریقہ سے اسکو رکھا
ہے ۔ لیکن یہ بناوٹی ہے ۔ عملاً اس سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے ۔ میں سمجھتا
ہوں کہ یہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ یہ بتایا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف
کیا ہے ۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی قولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال
دیجیے یہاں سے بھی نکال دیجیے ۔ اگر رہسدار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے تو ہونے دیجیے ہم
اسکو ماننے کے لیے تیار ہیں ۔

ایک اور چیز یہ ہے کہ ایک مرتبہ دفعہ (۴۴) کے تحت ریزیومپشن کا حق مالک
اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ قولدار کے پاس اراضی بچے گی اس کی گیارنٹی
(Guarantee) آپ کے پاس ہے ۔ کیونکہ دفعہ (۳۸) ج میں یوں دیے ر

Subject to the limitations of section 44

ریزیومپشن کا حق پیدا ہو جاتا ہے ۔ لیکن دفعہ (۴۴) کے تحت ریزیومپشن کا حق بہ صورت
نوٹس دہائی بجانب محفوظ قولدار جو حق مالک اراضی کو پیدا ہوتا ہے اوس میں اور
اس میں فرق ہے یہ دونوں حقوق جداگانہ ہیں ۔ اس لیے اس کا امکان ہے کہ ایک دفعہ
(۴۴) کے تحت ریزیومپشن کرنے کے بعد مکرر بہ تعلق دفعہ (۳۸) ج ریزیومپشن کا حق
پیدا ہو جائے ۔ اس لیے بمبئی میں اس کے متعلق ایک فقرہ یہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

انہوں نے یہ لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محفوظ قولدار ایک مرتبہ گزر جائے اور اوس کے پاس اراضی بچ جائے تو پھر مکرر اس اراضی پر (۴۴) کا اطلاق کسی حالت میں بھی نہ ہو اس لئے میرا بھی یہی خیال ہے کہ (۳۸) ج کے تعلق سے پھر اوس پروسس (Process)کو دوبارہ ریسٹ (Repeat)کرنے کا امکان نہ رہے ایک دفعہ ہی یہ ختم ہو جائے یہی میں نے اصول کو مان لیا گیا ہے یہاں پر بھی اس کا اعادہ کرنا چاہئیے میں ایک اور دلچسپ خبر آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

Chief Minister (Shri B Ramakrishan Rao) Has the hon Member submitted any amendment ? I want to know

شری ایس راج ریڈی نہیں ہے اس کے متعلق کوئی ترمیم نہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاق ہو کر محفوظ قولدار کے پاس جو زمین بچے گی وہی پر مکرر (۴۴) کا اطلاق نہ تعلق (۳۸) ج نہیں ہونا چاہئیے

Shri B Ramakrishna Rao If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری ایس راج ریڈی - میرے پاس ٹائپ کیا ہوا ہے وہ سکشن (۲) اے سب سکشن (۴) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 34 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishana Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V D Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری ایس راج ریڈی دفعہ (۴۴) کے تحت ملکیت کمی جس شکل میں نہ ہمارے پاس آیا ہے اوسکے ضمن (۶) میں جو احکام ہیں وہ جوں کے توں رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ جیسے ہیں میں پڑھ کر سناتا ہوں

(6) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption '

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ قولدار کو بیدخل کرنے کے لیے پانچ سال کی مدت معین کی گئی ہے پانچ سال کی مدت ریزمپشن کیلیے الگ کو دی گئی ہے اور اگر (۳۸) کے تحت محفوظ قولدار نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی ریزمپشن کرے یا بیچ دے یہ لزوم اس پر عائد نہیں ہوتا وہ تو پانچ سال تک انتظار کرسکتا ہے اور اس پانچ سال کے دوران میں استعمال کرسکتا ہے یہ شکل جو پیدا ہوگئی ہے اسکو ریڈیم (Redeem) کرنے کے خاطر سب سکشن (۶) کا اضافہ کیا گیا ہے باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت مالک اراضی کو دیگئی لیکن اس دوران میں محفوظ قولدار (۳۸) کے تحت اگر نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی زمین لے لے یا بیچ دے یہ سادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو ورڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مالک زمین کے پاس تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین ہے اوس کے متعلق گر محفوظ قولدار چاہے تو یا حق باوجود مالک زمین کو پانچ سال کی مدت دے جانے کے استعمال کرسکتا ہے سوال یہ ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین مالک کی ہے

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر (۳۸) کے متعلق کہہ رہے ہیں یا (۴۴) کے متعلق ؟

شری اے راج ریڈی میں (۴۴) کے ضمن (۶) کے متعلق عرض کررہا ہوں اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ باوجود پانچ سالہ مدت مالک اراضی کو دے جانے کے اندرون پانچ سال قولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۳۸) ح کے تحت ایسی اراضی جو تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی ہو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قانون کا کونسا ایسا دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ قولدار کو تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین کو خریدنے سے منع کرتا ہے کہاں ہے ایسا دفعہ ۔ تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین تو محفوظ قولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا نہ تو دفعہ (۴۴) کے تحت اور نہ دفعہ (۳۸) کے تحت اسکو منع کیا جاسکتا ہے کیونکہ ریزمپشن تو زیادہ سے زیادہ تین فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اوپر کی زمین خریدنے کا حق تو قطعی ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت قولدار کو منع نہیں کیا گیا محفوظ قولدار کو تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی جب خریدنے کے متعلق کسی قسم کا امتناع نہیں ہے اور مالک اراضی کو ایسے اختیار تمیزی سے نہ زمین واپس لینے کا اختیار نہیں ہے تو پھر اس پراویزو کا منشا کیا ہے یہ یہاں کیوں رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر منشا کہ اس کا مقصد ظاہر ہے یہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت تین فیملی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون پانچ سال اسکو حاصل کرے ۔ اس لیے (۳۸) کے تحت جو اختیار قولدار محفوظ کو دو فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر اوپر کی زمین خریدنے کا ہے وہ حق تو اوسے رہیگا ۔

جہاں تک دو فیملی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔ جھگڑا تین فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہے ۔ کیونکہ اگر (۳۸) کے تحت محفوظ قولدار تیسری فیملی ہولڈنگ خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی کہہ سکیگا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق مجھے حاصل ہے ۔ اسلئے میں اس وقت اسکو ریزیوم نہیں کرونگا ۔ ناپد اسی طرح ناال مٹول کرنے سے روکنے کے لیے یہ ضمن (۶) رکھا گیا ہے ۔ اس کو تیسری فیملی ہولڈنگ سے متعلق ہونا چاہیے ۔ اسکے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ دو فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اوس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے قولدار محفوظ کو یہ اختیار ہے کہ (۳۸) کے تحت نوٹس دیکر اوس کو حاصل کرسکتا ہے ۔ نوٹس دیے جانے پر مالک اراضی یا تو اسکو ریزیوم کرلیگا یا بیچ دیگا ۔ لیکن اگر محفوظ قولدار تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت کا قائم کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ ضمن (۶) کے اصول کو تو میں مانتا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے میں متفق نہیں ہوں وہ بدلنا چاہیے ۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر تین فیملی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ قولدار خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی تو اسکو ریزیوم کرلیگا یا بیچ دیگا ۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے ۔ لیکن تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو رسٹ کرنا بے معنی ہے ۔ کیونکہ ایسی اراضی کے متعلق تو کوئی امتناع محفوظ قولدار کے متعلق نہیں ہے ۔

شری بی - رام کشن راؤ ۔ آنریبل ممبر کی کونسی اسٹمنٹ ہے جس میں اسکی تجویز کی گئی ہے ۔

شری اے - راج ریڈی ۔ میں نے جو ترمیم درترمیم پیش کی ہے وہ اس پراویزو کو نکالنے کے واسطے تو نہیں ہے ۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ نہیں ہوسکتی ۔ اور اب پھر اس چیز کو آپ کے سامنے لا رہا ہوں ۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا ۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلتا ۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں ۔

شری بی - رام کشن راؤ ۔ اجازت ہو تو میں ایک کلیریفکیشن (Clarification) چاہتا ہوں

کیا آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ جس کلاز سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ "ان اکسس آف تھری فیملی ہولڈنگس" (In excess of three family holdings) جو ہیں ان میں "تھری" (Three) کی بجائے "ٹو" (Two) کردیا جائے تو مطلب صاف ہو جائیگا ۔

شری اے - راج ریڈی ۔ ہاں ان الفاظ میں "تین" کی بجائے "دو" رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا ۔ اسکا نفاذ اندرون پانچ سال ہوسکیگا ۔

شری بی - رام کشن راؤ - ترمیم کی بجائے دو کردیں تو کہا آپ کا منشا پورا ہوجائیگا -

شری اے - راج ریڈی - ہاں ادھر سے جو ترمیم آئی ہے کہ بیس فیملی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے اس ترمیم کی بجائے ہم نے دوسری ترمیم پیش کی ہے - اس میں کہا گیا ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے لیکن قولی اراضی کا معیار اس میں نہیں رکھا گیا ہے - اگر بیسک ہولڈنگ نہ ہوتو اسکے مزید ٹکڑے نہیں کیے جاسکیں - ایسی صورت میں ہم نے یہ سوچا اور رکھا ہے کہ قولدار کے پاس (یاد رہے کہ مالک اراضی ایک فیملی ہولڈنگ رکھے ہوئے قولدار کے پاس جا رہا ہے کہ مجھے زمین دو) اگر ایک فیملی ہولڈنگ ہوتو اوس سے زیادہ ہونے کی صورت میں تین فیملی ہولڈنگ تک لے لیجائے - جسکا نام محفوظ قولدار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول متعلق ہونا چاہیے کہ ایک فیملی ہولڈنگ کا مالک مزید زمین کے لیے جاتا ہے تو زائد اراضی ہوتو اوس سے لے لی جائے - لیکن یہ جو منیمم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ قولدار کو دیا جا رہا ہے اسکے متعلق عرض کرتا ہے کہ ہمارے ریونیو منسٹر ذرا غور فرمائیں ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں - آنریبل ممبر کے - ایس رام راؤ اپنے امنڈمنٹ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرینگے -

شری کے - ایس رام راؤ (دیورکنڈہ) مسٹر اسپیکر سر - میں نے کلاز ۷ کی ترمیم سے متعلق جو ترمیم پیش کی ہے یہ ترمیم آنریبل چیف منسٹر نے پیش کی ہے - قانون لگانداری میں دو اہم دفعات ہیں - ایک دفعہ ۳۸ سی ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے - ۳۸ کے تحت محفوظ قولدار کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے - سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو مفہوم ہے وہ اسقدر ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو بیچنے والے کے پاس تین فیملی ہولڈنگ زمین رہے تو ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ تک چھوڑ کر مابقی اراضی کے خریدنے کا حق پیدا ہوتا ہے لیکن آنریبل چیف منسٹر نے اپنی ترمیم کے ذریعہ اس حق کو ختم کردیا ہے - یہی ایک دفعہ تھی جس سے محفوظ قولدار کو زمین مل سکتی تھی لیکن وہ بھی ختم کردی جا رہی ہے -

دفعہ ۴۴ بھی ایک نہایت اہم دفعہ ہے اسکے تحت تین فیملی ہولڈنگ رکھنے والا اگر ریزیوم کرنا چاہے تو وہ ایک فیملی چھوڑ کر مابقی اراضی ریزیوم کرسکتا ہے - ان شرائط کی موجودگی میں مخصوص قولدار کے حقوق محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ ترمیم کی رو سے ایک بیسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور مابقی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے - ایک بیسک ہولڈنگ سے اوپر جسکے پاس زمین ہے اون سے کہا گیا ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر مابقی اراضی لے سکتے ہیں - اب جو ترمیم لائی گئی ہے اوس سے تو دفعہ ۴۴ ہی بہتر تھا اوس میں ایک حد تک سوشل جسٹس (Social Justice) تھا - میں نے یہ ترمیم لائی ہے کہ ایک

بیسک ہولڈنگ والے کو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ دیں کیونکہ ایک فیملی ہولڈنگ کو معاشی مخصوصہ قرار دیا گیا ہے ۔ قانون ممبرس کی ایک فیملی ہو تو اس کے لیے ایک بیسک ہولڈنگ ضروری ہے ۔ نصف لینڈ ہولڈر لے لے اور نصف چھوڑ دے ۔ اس طرح عمل کیا جائے تو معاشی حالت پر برا اثر نہیں پڑیگا ۔ اوس محفوظ قولدار کے حق کو ہم نے اس قانون کی رو سے تسلیم کرلیا ہے جو زمانے سے کاشت کر رہا ہے ۔ جن لوگوں کو رعایت دیے گئے ہیں اس ترمیم سے جو چیف منسٹر صاحب نے پیش کی ہے اونکے حقوق ختم ہو جاتے ہیں ۔ اسلیے میں چیف منسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس دفعہ کے تحت جو نا انصافی ہو رہی ہے اسکو دور کریں اور پہلے جو دفعہ ۳۴ تھا وہی بہتر تھا ان حالات میں میری ترمیم کو قبول فرمایا جائے ۔

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు—(ఇల్లెందు—జనరల్) మిస్టర్ స్పీకర్, సర్, ఈ 36వ క్లాజు సంబంధించి, మొదట అసలు బిల్లులో ఒకరీతిగా ఉండి దానిని ఉదరించ డానికి నేను సెలెక్టు కమిటీకి పంపాము 'అయ్యవారిని చేయబోతే కోతి అయినటు " అది అక్కడనుంచి తయారై యిక్కడకు వచ్చింది కాని దానిలో సంతృప్తి లేకుండా చీఫ్ మినిస్టరు గారు స్వయముగా మరల కొన్ని సవరణలు తెచ్చారు ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టబడిన మొదటిబిల్లులో గాని, దాని తరువాత వచ్చిన సెలెక్టు కమిటీ రిపోర్టులోగాని చూచినట్లయితే, మనకు బోధపడదేమంటే—ఒక విషయం చీఫ్ మినిస్టరుగారు అంగీకరించలేదు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు (Family holding) వరకు బేదఖల్ చేయునప్పుడు కౌలుదారులకు భూమి వదలబడాలనేది ఎమాత్రం అంగీకరించ లేదు మొదట ప్రవేశపెట్టబడిన బిల్లులో భూస్వామి స్వంత సేద్యముకొరకు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని తీసుకొనేటప్పుడు, కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వదలాలని, భూస్వామి రెండు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యానికి తీసుకొనేటట్లయితే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలాలని అంగీకరించబడ్డది ఆ తరువాత ప్రస్తుతం ఈ సవరణద్వారా మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము కొరకు తీసుకొన్ననూ సరే తీసుకొనేటప్పుడు, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే కౌలుదారుకు వదిలిపెడితే సరిపోతుందని,దీనిలో భూస్వామికి పూర్తి అవకాశము కల్పించుటకొరకు ప్రయత్నం చేశారు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు రిజంప్షన్ కొరకు పూర్తి అవకాశలిచ్చారు మూడవ ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యముకొరకు తీసుకొనేటప్పుడు కూడ కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే వదిలి పెట్టబడుతుంది మొట్టమొదట బిల్లులో పెట్టిన ప్రకారము చేయడానికి ఆటంకంగా భూస్వాములు ఏమి మొరబెట్టారో తెలియదు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో మొదటినుంచి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము చేసికొనుటకు బేదఖలు చేసే సందర్భము లో కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని అసలు బిల్లులో వుండగా, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెడితే సరిపోతుందని సవరణ తెచ్చినారు ఇది న్యాయం కాదు నేను వారి సవరణకు ఒక సవరణ పెట్టాను దానిలో, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు భూస్వామి స్వంత వ్యవసాయానికి తీసుకొంటే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగునుంచి రెండవ ఫామిలీ హోల్డింగువరకు తీసుకుంటే రెండు బేసిక్ హోల్డింగులు

వదలాలని, మూడవఫామిలీ హోల్డింగుకొరకు రిజంప్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలని ఒక సవరణ తెచ్చాను, వారు అది అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్ క్లాజు రెండుకు, సవరణ తెచ్చిన దానిలో ఒక ప్రొవిజో వుంది బేసిక్ హోల్డింగు లోపు భూమిని సేద్యం చేయుచున్న కౌలుదారునుండి భూమిని తీసుకొన దలచినప్పుడు కౌలుకివ్వబడిన భూమిలో సగము భూమి కౌలుదారునుంచి గుంజుకొను అధికార మిచ్చారు అంటే నాకు తెలిసినదేమంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని స్వంత సేద్యమునకు భూస్వామి తీసుకొనునప్పుడు కూడా, ప్రొటక్టెడు టెనెంటు (Protected Tenant) వద్ద బేసిక్ హోల్డింగులోపల మాత్రమే భూమి యుండు ఎడల దానిలో సగము భాగము తీసుకొనే అవకాశము యివ్వబడింది అట్లాంటి అవకాశము రాకుండా రక్షించాలని చెబుతూంటే వారి సవరణ ఉద్దేశము అది కాదన్నారు అయితే తమ ఉద్దేశము సరైనదని ఋజువు చేయదలచుకుంటే, శ్రీ బి కృష్ణయ్య గారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో —

సవరణ ౮— 'ఎ

"(a) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

"Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area"

దీనిని అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రొవిజో యొక్క అర్థము ఎరికి విధాల తీయుబడుతోంది కావున రామకృష్ణారావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు అను కొన్న రీతిగా ఆచరణలో నడచేటట్లుగా చూడాలంటే కృష్ణయ్యగారి సవరణ అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ ఉద్దేశము నెరవేర్తుంది లేనిఎడల దుస్తరమై పోతూంది సబ్ క్లాజు 3 సవరిస్తూ ఏమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగుపైన రిజంప్షను చేయాలంటే భూస్వామియొక్క భుక్తికి భూఆదాయమే ముఖ్యాధారమైన ఎడలనే కౌలుదారును ఆ భూమినుంచి బేదఖలుచేసే అవకాశము వుంటుందని చెప్పడానికి ప్రయత్నించారు భూస్వాములు దేశానికి అవసరమైన పని చేయరనేది నిర్వివాదాంశము అయినప్పటికీ వాళ్ళ భుక్తి, వాళ్ళ జీవితం, భూమి మీద గడిచి పోతూంది స్వంత సేద్యానికి ఒక నిర్వచనము యిచ్చాము దాని తరువాత ఈ బేదఖలీలు పరంపర నిలిచి పోవడానికి అవకాశము లేదు స్వంతసేద్యము చేసుకొనుటకు నిరభ్యంతరంగా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు బేదఖలు చేయుడానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ షరతు పెట్టడము వృధా అయి పోతుంది వన జీవితాధారం వ్యవసాయం మాత్రమేనని నిరూపించుకో వలసిన బాధ్యతమాత్రమే భూస్వామిమీద వుంటుంది అంటే "నేను వ్యవసాయంమీదే జీవిస్తాను అని నిరూపించుకుంటే చాలు వ్యవసాయం వృత్తిగా స్వీకరించిన తరువాత అతని ఆదాయమును అంచనా వేయడము కష్టము దీనికి కూడా బి కృష్ణయ్యగారు ఒక సవరణ తెచ్చారు దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే బాగుంటుంది లేదా చీఫ్‌మినిస్టరుగారి సవరణలోనుంచి నాలుగు అక్షరాలు "More than a family-Holding" అనేది తీసివేస్తే బాగుంటుందని చెబుతున్నాను వారు ఏ ఉద్దేశముతో అయితే ఆ సవరణ తెచ్చారో, మొదట ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు షరతు లేకపోవుట, ఆ తరువాత షరతు ఏర్పరచి ఆ భూమి వారికి ముఖ్య

ఆదాయమును నిరూపించి భూమిని తాకొట్టునుడకు అవకాశము కల్పించుట [illegible] వృష్ణయ్యగారి సవరణను అంగీకరించవలసిన అవసరము ఎత్తైన వున్నది [illegible] వలన ఆదాయం అంచనాలుకట్టడం దుస్తరమైనటువంటిది [illegible] రు 800 వున్నా దానితో ఆయనకు సంతృప్తి వుండదు రు 800 [illegible] రు 1,000 మాత్రమే వేస్తారు కాబట్టి ముఖ్య ఆదాయ [illegible] పీరడము కష్టము అనేక ఇబ్బందులు కలుగుతాయి కాబట్టి More than a Family Holding అనేమాటలు తీసివేయుటగాని లేకపోతే సబ్ క్లాజు [illegible] Main Source of Income కు ముందు Only అనే [illegible] పరిష్కారమవుతుందనుకుంటాను

[illegible] మా ధవరావుగారు రిపోర్టువచ్చిన తరువాత పెద్ద ఎత్తున [illegible] జరిగింది అంటే కౌలుదారులమీద మాత్రం భాగాలు వ్రాసుకొని [illegible] మొత్తం భాగాలు రద్దుచేయాలనడము లేదు కాని వెంకయ్యగారు [illegible] యోగ్యముగా వుంది కుటుంబం పెరుగుతుం అనే [illegible] పనిపిల్లలున్నా మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు తీసుకునే అవకాశం వుంటుంది [illegible] కర్తులు వ్రాసుకున్నవారనేకులున్నారు వాదించేవారుంటారు [illegible] వారినుంచి కౌలుదార్లను రక్షించాలంటే యీ భూ సమస్యను సరియైన [illegible] పరిష్కరించబడాలంటే కె వెంకయ్యగారు తెచ్చిన సవరణను అంగీకరించాలని కోరుతున్నాను అంతే కాకుండా ఈ క్లాజుయొక్క సబ్ క్లాజు c. లో ఎడ్వైత పేచీ వస్తుందని రాజరెడ్డిగారు చెప్పినప్పుడు దానిని దాదాపు ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించారు, దానిని సవరించుటకొరకు ఈ అమెండు మెంట్లలో శ్రీరాములు గారి మూడవ అమెండు మెంటులోని 'సి' యోగ్యముగా వుంది అనగా "మూడు" తీసివేసి "రెండు" చేరిస్తే సరిపోతుంది ఇప్పుడు చట్టము ఏర్పడిన తరువాత జరిగే విభాగాలు రక్షించడానికైతేనేమి, మొదట బిల్లు తెచ్చినప్పుడు ఉన్న ఉద్దేశమును రక్షించుటకైతేనేమి, ఈ సబ్ క్లాజు నుంచి అపార్థాలు తీసివేయడానికి, కోర్టులకు వెళ్ళకుండా కౌలుదార్లు నాశనము కాకుండా కాపాడడానికిగాను, కృష్ణయ్యగారు, వెంకయ్యగారు నేను, తెచ్చిన సవరణలు అంగీకరిస్తే బాగుంటుందని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారు నా సూచనలు అన్నీ అంగీకరించకపోవచ్చును ప్రభుత్వ పక్షంలో వున్న గౌరవ సభ్యులలో చాలా మంది రైతాంగముయొక్క క్షేమాన్ని కోరుతున్నామనేవారున్నారు రైతులసౌకర్యములకోసము ప్రాణాలను బలిదానము చేస్తామని చెప్పేవారున్నారు కాని యిదంతా చూస్తే రైతాంగాన్ని నిర్దాక్షిణ్యంగా తడిగుడ్డలతో పురితీయడం జరుగుతోందని తెలుసుకోవాలి దేశంలో అధిక భాగము ఈ భూసమస్యాపరిష్కారమే దీనిని సరైన పద్ధతులలో పరిష్కరించవలసిన బాధ్యత ప్రభుత్వ పక్షంమీద, ప్రతిపక్షం సభ్యులమీద, అందరిమీద, సమానంగా వుంది Leader of the House తెచ్చిన సవరణకు వ్యతిరేకంగా వోటు వేయకూడదనుకుని కూర్చుంటే ఈ సమస్యలు యిట్లాగే పెరిగి పోతుంటాయి దేశముయొక్క భూసమస్య, ఆహార సమస్య లకు దీనిలో సంబంధం వున్నదని ప్రతి సభ్యుడు బాగా ఆలోచించాలి మన పొరుగున ఆంధ్రరాష్ట్రమున్నది అక్కడ రాజధాని సమస్య వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు పార్టీకి విప్ జారీ చేసినా, కొందరు కాంగ్రెసు సభ్యులు ఏమాత్రం

జంకకుండా అనగా ప్రజల క్షేమము కొరకు అవసరొప్పిచడానికి అనుకూలముగా కాంగ్రెసుపార్టీ నిర్ణయానికి విరుద్ధముగా ఓటు ఇచ్చి వారి నిజాయితీని బుజావు చేసుకొన్నారు కాబట్టి ఇక్కడ రైతాంగం క్షేమాన్ని కోరుతున్నవారు, వారియందు తమ అభిమానాన్ని, నిజాయితీని బుజావు చేసుకొనవలెనంటే నేను తెచ్చిన తీర్మానములను, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించకపోయినా వారు నా సవరణలకును ఓటుచేస్తేనే వారు చెప్పేదానికి విలువ వుంటుంది వారి ఓటుకు విలువ వుంటుంది లేనిచో మమ్ములను, దేశాన్ని మోసము చేయడానికి మాత్రమే వారు మాట్లాడు తున్నట్టు అనుకోవలసి వస్తుందని చెబుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

شری گوبند راؤ مورے (قندھار۔ عام) مسٹر اسپیکر سر میں نے آنریبل موور آف دی بل کے امینڈمنٹ پر امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ (Amendment to Amendment) پیش کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اراضی (Area) کوئی ریزیوم کرنا چاہتا ہے تو اسکا مکھیہ پیشہ زراعت ہی ہونا چاہیے۔ وہ اصول کے طور پر مان لیا گیا ہے۔ آنریبل موور آف دی بل نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں بڑے زمینداروں کو دفعہ ۳۸ کے تعلق سے کم زمین ٹیننٹ کے لئے رکھی گئی ہے اور چھوٹے زمینداروں کو زیادہ زمین رکھی گئی ہے۔ جسکی وجہ سے زراعت پیشہ لوگوں میں بہت سے جھگڑے پیدا ہونے کے اندیشے ہیں۔ اسلئے میں نے جو پراویزو اس میں سے ڈلیٹ (Delete) کرنے کے لئے کہا ہے وہ اسلئے ہے کہ اگر کوئی ایک سے دو فیملی ہولڈنگ تک ٹیننٹ کے اس سے واپس لینا چاہتا ہے تو وہ ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے۔ اور تین فیملی ہولڈنگ لینا چاہتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑے۔ جو جبر سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہے وہ جیسی کی ویسی ہی رکھی گئی ہے۔ میں ایک فیملی ہولڈنگ کا تصور اسی خیال سے کر رہا تھا کہ پہلے قانون میں ایک اکنامک ہولڈنگ کا کیا رکھا گیا ہے کہ کسی طرح کاشتکار کے پاس رہنا چاہیے جس سے وہ اپنی فیملی کی پرورش کر سکے۔ اس لحاظ سے ایک فیملی ہولڈنگ کو یہاں رکھا گیا تو ایسی صورت میں اگر کاشتکار خواہ وہ اس وقت کسی وجہ سے پرسنل کلٹیویشن نہ کر رہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہے تو ہمارے قانون میں اس حد تک گنجائش ہونی چاہیے کہ وہ ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک اپنی زمین ٹیننٹ کے پاس رہے تو اسکو ریزیوم کر سکے۔ ہم حکومت کی طرف سے کسی کی پرورش کی ذمہ داری نہیں لے رہے ہیں ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ کے مالک پر یہ شرط لگائیں تو سماج میں خصوصاً کاشتکاروں میں اور وہ بھی مرہٹواڑہ میں اس سے بہت ہی قتل و خون ہونے کا اندیشہ ہے۔ موور آف دی بل نے ٹیننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے کم رہنے کی صورت میں نصف نصف تقسیم کرلینے کی جو شرط رکھی ہے اس سے بھی لوگوں میں سختی پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اسکو بھی ڈلیٹ کرنا چاہیے۔ دوسرے کلاز میں جو اصول رکھا گیا ہے اسکو قائم رکھکر اس کلاز میں اگر دو فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنا چاہتا ہو تو ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اور تین فیملی ہولڈنگ لیتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہئے۔ اسکو یہاں

[illegible]

*श्री व्हि॰ डी॰ देशपांडे — मिस्टर स्पीकर सर———— –

डिप्टी स्पीकर —वक्त का जरा ख्याल रखिये।

श्री व्हि॰ डी॰ देशपांडे —मुझे अब तक अिस पर बोलने का मौका नहीं मिल सका है। मैं आशा करता हूं कि आप भी अिस बात का ख्याल रखेंगे।

यह जो क्लाज ४८ पर तरमीम है अुसके मआशी और सियासी पहलू पर मैं आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब का ध्यान आकर्षित करना चाहता हूं। आज मुल्क के अंदर करीब ६ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्टस (Protected Tenants) हैं। और अगर अुनकी फॅमिली के मेंबरों का ख्याल रखा जाय तो वे ३० लाख हो जायेंगे। अिस तरह से जो जरअी आबादी का तीसरा हिस्सा है असे लोगों के बारे में हम अिस सेक्शन में सोच रहे हैं। और अिस सभागृह में बैठकर सिर्फ अिस पर चर्चा करने का यह मसला नहीं है। बल्कि अिसका असर मुल्क में क्या होनेवाला है कौन सी चीजों का मुकाबला आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब और अुनकी हुकूमत को करना पडेगा अिसका ख्याल कर के जो तरमीमात आअी है अुसके बारे में चीफ मिनिस्टर साहब सोचें यह मुझे अुनसे कहना है। मुझे बडा अफसोस है कि जब मैं हाअुस के सामने अिस महत्वपूर्ण क्लाज पर बहस कर रहा हूं तो मुन्हर आफ दि बिल यहां सुनने के लिये नहीं हैं। मैं हुकूमत से बता देना चाहता हूं कि जो बेदखलियां अिस दफा ४८ की तरमीम को मंजूर करने के बाद होंगी अुनके नतायज बहुत ही गहरे और दूर तक होनेवाले हैं। और जरअी आराजी का जो तीसरा हिस्सा है अुसके अूपर अिसका सबसे ज्यादा असर होनेवाला है। सब से अहम बात जो हमको सोचनी पडेगी वह यह है कि यह तरमीम पास होने के बाद किस तरह के हालात पैदा होंगे। आज हुकूमत किसानों से कह रही है कि जिनके पास खुद की थोडी सी जमीन है और जो थोडी दूसरों से कौल पर लिये हैं अुनको अगर जमीन से बेदखल किया जा सकता है। अिसलिये आअिंदा किसान यह तवक्को नहीं कर सकता कि वह अपने पास बेसिक होल्डिंग (Basic Holding) की जमीन रखकर और जो कुछ थोडी बहुत जमीन कौल पर लेता हो वह भी रखकर कोअी फॅमिली होल्डिंग बना सकेगा। यह गुंजाअिश अब अिस बिल में नहीं रही है। बडे बडे सबस्टॅन्शिअल लॅन्डलार्डज (Substantial Landlords) की बात छोड दीजिये। मैं अॅव्हरेज (Average) सौ अेकड रखनेवाले जमीनदार का मिसाल देता हूं। अुनके जो कौलदार हैं अुनको हुकूमत कह रही है कि आअिंदा आपको अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा रखने का अख्तियार नहीं है। आपको हुकूमत पूरी तरह से बेदखल कर सकती है। और आप अब अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। यानी अेक बेसिक होल्डिंग की हद तक ही आपको महदूद रहना चाहिये। अिसके साथ साथ जो अेक बेसिक होल्डिंग के मालिक हैं अुनसे कहा जा रहा है कि आप पूरी तरह से जमीन वापिस ले सकते हैं। अेक बेसिक होल्डिंग से लेकर तीन फॅमिली होल्डिंग तक के जो जमीनदार हैं वे अपनी जमीन वापिस लेंगे। नतीजा यह होगा कि अेक बेसिक होल्डिंग रखनेवाला किसान अपने कुटुंब

का पालनपोषण नही कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरअी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अदर जो कौलदार ह अुनको फन मजदूरपेश अख्तियार करना पडगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होगा जिसकी तरफ भी हुकमत का म तवज्जह दिलाना चाहता हू। अगर कोअी टाट अपन खत में काम करके ज्यादा अनाज पदा करता ह या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पदा करता ह तो जिसका ख्याल करना चाहिय। और जिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत म अिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नही ह। दूसरी बात यह है कि जिसके जरिय से हम सेल्फ कल्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकालकर सुपरवायजरी कल्टीवेशन (Supervisory Cultivation) को लाना चाहते ह। अक तरफ साढ चार गुना है यानी फमिली होल्डिग के अूपर के लोग सुपरवायजरी लैंड लाड बन जायग। और अब अक बसिक होल्डिग से तीन फमिली होल्डिग तक के लोग भी सुपरवायजरी लॅड लाडज बन जायेंगे। और अूधर छ लाख प्रोटक्टड टनटस में से चार लाख जरअी मजदूर बन जायेंग। जिसके मान यह ह कि देहात के अदर बहुत बड पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। जिस क्लाज पर जो तरमीम आअी ह अुसको पास करन के बाद यह हागा। आज देहात के अदर जो बड पमान पर मजदूर तबका ह वह न सिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अनकी सख्य और भी बढगी। आध से ज्यादा खती के मजदूर रहग और सुपरवायजरी के तौर पर लॅड लार्डिजम (Landlordism) बढ जायगा। मजदूरो की तादाद बढ जायगी और काम्पीटीशन बढ जायगी। जिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज जिन अुजरतो पर अुनसे काम लिया जाता है अुनसे भी कम अुजरतो पर काम लिया जायगा। और जिस तरह से देहात के हालात म तबदीली होनवाली है। हम अुम्मीद कर रहे थ कि जो नअी तरमीम आयगी अुसका नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि दफा ४४ जो पहले था जिसके तेहत बदखलिया हो रही थी। अुसके खिलाफ लडकर किसानो न हुकूमत को जिस तरह की बेदखलिया रोकन के लिय मजबूर किया। हुकूमत को आखिर अुन बदखलियो को रोकना पडा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिय जिन बेदखलियो को रोका गया था अुनको अब निकाल दिया जा रहा है और बदखलियो के लिये रास्ता खुला किया जा रहा है। यह तरमीम पास होन के बाद हर देहात के अदर बेदखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी रक्षा के लिय खडा रहेगा और हुकूमत को अुन बदखलिया का मुकाबिला करना पडगा। अगर जिस चीज को हुकूमत पहले सजीदगी से सोचती तो म समझता हू जितन अदाधुध तरीके से जिस तरह की तरमीम नही लाती। जिसके पहले की जो तरमीम हाअूस के सामन थी अुसमें कम से कम यह गुजाअिश थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अक फमिली होल्डिग लेना है तो अक बसिक होल्डिग दो फमिली होल्डिग लेना है तो दो बेसिक होल्डिग और तीन फमिली होल्डिग लेना ह तो अक फमिली होल्डिग कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ अकड यानी तीन फैमिली होल्डिग की जमीन किसी को वासिप लेना है तो सिर्फ छ सात या आठ जैसा कि आप तय करेंग अुतनी छोडकर बाकी सब जमीन वापिस ली जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नही ह। जिस तरह से हम देख रहे ह कि पहले के मुकाबले में बदखलियो के लिय दो या तीन गुना मौका रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब से मैं जिस सिलसिले में मिला था तो अुन्होंन कहा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न अुन्हे मशविरा दिया ह कि अगर आप जमीन ही

लना चाहत है तो हर वक्त अक फॅमिली होल्डिग के लिय अक बसिक हाल्डिग या तीन फॅमिली होल्डिग के लिय अक फॅमिली होल्डिग अिस तरह का झगडा ही आप क्यो रखने ह ? तीन फमिली होल्डिग तक के लिय पूरी आजादी दे दो। अिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ कौल की जमीन है तो वह मेरे पास नही रहेगी। तीन फॅमिली होल्डिग तक का मालिक असे वापिस ले सकता है। अगर मेरे पास चार अकड जमीन है और मेरे कौलदार के पास ८ अकड जमीन ह तो अुसमें से सिफ चार कौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मै ले सकता हू। अगर अैसा नही हुआ तो निस्फा निस्फ का सवाल आता है। लेकिन निस्फ के बारे में हमारे सामन गल्त ख्याल रखा गया ह। निस्फ के मान यहा क्या है ? यही ह कि अगर किसी सूरत में अक बसिक होल्डिग स ज्यादा जमीन आन के अिमकानात हो तो वह नही आ सकेग। यह ख्याल किया जा रहा ह कि बसिक होल्डिग के वक्त भी निस्फ का ख्याल आता ह लेकिन अैसी बात नही है। अगर कोअी तीन बेसिक होल्डिग का मालिक है और अुसकी कौल पर दी हुअी १२ अकड जमीन मेरे पास ह और मेरी खुद की चार अकड जमीन है तो अुस वक्त यह सवाल नही आयगा कि १२ में से मेरी तरफ पाच या छ अकड जमीन छोडी जाय। अगर असी ६ अकड छोडी जायगी तो वह छ अकड नही बल्कि चार ही अकड छोडी जायेगी। यानी अिस तरह से मेरे पास की चार अकड ओर अुसके पास की चार अकड अिस तरह स सिफ आठ अेकड जमीन मेरे पास रह सकती ह। यानी पहले जो मोका था कि अक फॅमिली होल्डिग लेते वक्त अक बसिक होल्डिग छोडना पडगा वह भी अब नही रहा ह। अुस वक्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिफ अक बसिक होल्डिग की जमीन छोडेंग तो कौलदार अितनी थोडी आराजी पर अपनी अुपजीविका नही कर सकता। अुन सारी बातो को तो भुला दिया जा रहा ह। और अब किसानो से कहा जा रहा है कि आप अक बेसिक होल्डिग स ज्यादा जमीन नही रख सकग। अक बेसिक होल्डिग के अूपर की जमीन आप किसी सूरत में नही रख सकते नीचे की अलबत्ता रख सकते ह। दूसरा जो सबसे बडा नुकसान हो गया ह वह यह ह कि हमारे देहातो में छोट किसान ज्यादातर रहते ह जो अपनी थोडी सी जमीन रखते है और थोडी सी कौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते है। पहले जो सेक्शन था अुसमें अुनके पास कितनी जमीन है अिसका ख्याल नही रखा जाता था। अेक फॅमिली होल्डिग लेना है तो अेक बेसिक होल्डिग छोडना चाहिये वगैरा जो है अुसीको रखा गया था। अुस वक्त छोट काश्तकारको यह मौका था कि वह खुद की थोडी सी जमीन और कुछ थोडी कौल की जमीन लेकर अेक फॅमिली होल्डिग बनान की कोशिश करे। लेकिन अब अिस तरमीम से अन सब चीजो को पूरी तरह से निकाल दिया गया है। अिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देहात म रहनवालो में जो अेक तिहाअी से ज्यादा तबका है अुसके अूपर अिसका असर होनेवाला है। अिसको सजीदगी से सोचना चाहिये। मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को अेक वार्निंग (Wuning) देनी पडगी कि किसानो ने पिछले तीन सालो में अिस सेक्शन ४४ को अबेयन्स (Abcyance) में रखन के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हो जायें अुनको अगर बेदखल करन के लिये मैदान में आनेवाले है तो वे अपनी जमीन छोडन के लिये तैयार नही होगे। व अपनी जमीन नही छोडेंगे और पूरे मूल्क में हुकूमत को अिसका मुकाबला करना पडगा।

سری بی - رام کشن راؤ - ہاں ہم اسکے لیے تیار ہیں -

श्री व्ही डी देशपांडे —अगर आप अिस तरह से किसानो को बेदखल करने के लिय तैयार हैं और हुकूमत लैंड लार्डज को महफूज रखने के लिय किसानो को बदखल करना चाहती हू तो आप खुशी से, अिस सेक्शन को पास कीजिय। लेकिन अिससे मुल्क का कुछ फायदा होनेवाला हैं या अिससे पैदावार बढनेवाली है अैसा ख्याल मत रखिय। अगर आप सचमुच चाहते ह कि पैदावार बढनी चाहिय तो कम से कम अिसका ख्याल रखना पडगा कि टनन्टस बदखल न हो। जो टनट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे ह अुनको बेदखल कर देते ह तो अुसका नतीजा क्या होगा यह हुकूमत को सजीदगी से सोचना चाहिय। यह कोअी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का अेक बडा जरूअी मसला ह। और अिसका असर करीब ३० लाख लोगा पर होनेवाला है। अिस दृष्टीसे अिस सिलसिले म जो हमारी दो तीन तरमीमात ह अुनको मे आपके सामने रखता हू। मैन अुनसे खुद मिलकर यह अज किया था कि पजाब में जो रिझम्शन (Presumption) है अुसके अदर रिट्रास्पेक्टिव अिफेक्ट (Retrospective effect) माना गया है। म अिस वक्त वहा का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रसिडेंट आफ अिडिया न अिसका कसेंट (Consent) दिया ह। मैंन यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह बिल रखा गया था और वह पास हुआ था अुस वक्त जो हालात थ अु ही को वसिस रखना चाहिय। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक थ अुनके पास अगर तीन फॅमिली होल्डिग की जमीन खुद काश्त के तौर पर थी तो अुसको अिस सेक्शन के तहत बसिस रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बदखल्या हुअी या खुद मालिको ने यह समझकर कि आयदा हमारे पाससे अिस टेनन्सी बिल के तहत जमीन त ली जानेवाली है वह हमारे पास नही रहेगी यह समझकर जो जमीनात बच दी ह अैसे लोगो के लिय अिस मे गुजाअिश नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन असा कोअी शख्स ह जिसन कौल पर जमीन दी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको जमीन वापिस दने के लिय हमें कोअी अुजर नहीं ह। वह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में जा हालत जमीन बचने के बारे में या कौल पर दन के बारे में हुअी है वह अगर यह सेक्शन अुस वक्त होता तो पैदा नहीं होती। अिस लिय अगर आपको बेदखली को रोकना है तो अिस कानून का निफाज १० जून १९५० से किया जाय ताकि अुसके बाद जो भी हालात पदा हुअे है अुनको आप दुरुस्त कर सकते है। यह पहली बात मै आपके सामने रखना चाहता हू जिसको बहुत सजीदगी से आनरेबल चीफ मिनिस्टर सोचेंग असी मैं अुम्मीद करता हू।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गअी थी अुसके बारे में मै यह अज करना च हता ह कि रिझम्शन (Resumption) जो होता है वह अक मतबा से ज्यादा नहीं होना चाहिय। पाच साल में सिर्फ अक वक्त यह रिझम्शन का अख्तयार रखा जाना चाहिय।

سری بی - رام کشن راؤ - وہ مس مول کررها هوں -

श्री व्ही डी देशपांडे —दूसरी चीज मेन सोसस ऑफ अिनकम (Main sources of income) के बारे में ह। अुसके बारे में मै यह अज करना चाहता हू कि हमन हमारे अमेंडमेंटस म जो मेन सोस ऑफ अिनकम का अुसूल रखा है अुसे मानना चाहिये। यह कहा गया कि हम सरप्लस लॅंड (Surplus land) अिस कानून के जरिये से हासिल कर रह है अिस लिय अिसे नहीं माना

जा सकता है। लेकिन म यह अज करना चाहता हू कि चीफ मिनिस्टर साहब ने ही अेय मतबा अपनी तकरीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा लॅड अक्वायर कर सके अिस लिय यह कानून नही लाया जा रहा है बल्कि हमारी पैदावार बढ अिस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते ह कि अिस कानून से कोओी बहुत ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है। तो फिर जरा कि मेन सोर्सेस ऑफ अिनकम (Main sources of income) को बबओी के कानून में मान लिया गया है वैसाही यहा भी क्या नही मान लिया जाय ? हमारे यहा भी अिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अतराज अुठाया गया कि बबओी के कानून में कोओी सीलिंग (Ceiling) नही मुकरर की गओी ह जैसी कि हम पहली मतबा मुकरर कर रहे है। अिसलिये भी मेन सोर्स आफ अिनकम को नही माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाओी धोबी अैसे जो लोग है वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते है तो अुनके लिय यह मौका होना चाहिये। अुनके लिये तो आप चाहते ह कि वह जमीन वापस ले सकते है। अुस के हम कोओी खिलाफ नही है। बात यह है कि अैसे जो नाओी, धोबी वगैरा वेहातो में रहते है अुनका मेन सोर्स आफ अिनकम जिराअत ही रहता है। तो अुन लोगो के लिय तो सवाल पैदा ही नही होता है। यदि आप अुनको वाकओी तौर पर जमीन दिलाना चाहते ह तो मेन सोर्स आफ अिनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अु ह जमीन दे ही सकते है। यह सवाल तो अैसे ही लोगो के लिये आ सकता है जो कि शहरो में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते है जिनका कि मेन सोर्स ऑफ अिनकम कुछ और है। फिर भी वेहातो में अपनी जमीन रखना चाहते है जिस से कि अुनकी आमदनी आठ दस परसेंट से बढ जाती है। मेन सोर्स ऑफ अिनकम यह शर्त न रखने से तो अैसे ही लोगो का फायदा होनेवाला है। आप यदि सच्चे कल्टिव्हेटर को मदत देना चाहते ह तो यह मेन सोर्स ऑफ अिनकम की जो तरमीम है अुसे मानना चाहिये। जब बबओी में जैसी तरमीम है तो यहा क्यो नही लाओी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिझ्यूम किया जायगा तब अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये १ बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। २ फॅमिली होल्डिंग के लिय दो बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। और यदि ३ फॅमिली होल्डिंग तक रिझ्यूम करना चाहता है तो अेक फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहिये। लेकिन अिस अमेंडमेंट के जरिय से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॅड लॉर्ड परसनल कल्टिव्हेशन (Personal cultivation) के लिये थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग तक की भी जमीन रिझ्यूम करना चाहता है तो अुसे टॅनट के पास अेक ही बेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोडना लाजमी है। अिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढाने के लिये जो कानून ला रहे है वह आपका मकसद हासिल नही होगा। अिससे पैदावार नही बढनेवाली है। टॅनट के पास अितनी कम जमीन छोड दी जाय तो वह अच्छी तरह से काश्त नही कर सकता। आप यदि अितनी जमीन अुससे वापस लेगे तो अुसे तो फिर खत मजदूर बनना पडेगा। अिस लिये मेरा यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नही देना चाहिये। अिससे ज्यादा होन की जरूरत नही है। जैसा की पहले कहा गया है कि अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक बेसिक होल्डिंग, दो फॅमिली होल्डिंग के लिये

२ बेसिक होल्डिंग और तीन फॅमिली होल्डिंग के लिय अेक फॅमिली होल्डिंग अिस तरह से टनट के पास जमीन छोडनी चाहिय यही सही ह।

سری بی رام کشن راؤ - کیا ایک ایک ٹینٹ کے اس ایک ایک بیسک ہولڈنگ اور ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے ؟ اربن ممبر کا کیا خیال ہے ؟

श्री व्ही डी देशपांडे —हां मेरा मतलब यही है कि अेक अेक बसिक होल्डिंग छोडा जाना चाहिये। सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते है। टनट को ज्यादा अिमदाद देना चाहते हे या लॅंड लार्ड को ज्यादा अिमदाद देना चाहते हे। जो खुद अपनी जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते है या जो शहरमें रहकर जमीन काश्त करता ह अुसे अिमदाद देना चाहते है यह सवाल है। क्या आप कौलदार को अक गरीब काश्तकार को खुद की जमीन काश्त करते हुअे देखना चाहते है या अुसे जिराअती नोकर बना हुआ देखना चाहते है। क्या आप रिझम्शन के वक्त अुसके पास सिफ अक बेसिक होल्डिंग अितनी ही जमीन छोडना चाहते है ? अुसके पास यदि अक बसिक होल्डिंग स कम जमीन है तो अुसके पास से असी हालत में आधी जमीन ली जा सकती है। अिसमें यह भी कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ली हुअी आराजी अैसी मिलाकर अक बेसिक होल्डिंगसे कम हो तो आधी जमीन रिझ्यूम की जा सकती है। लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है अुसे यह बात लागू नही करनी चाहिय। खुद की आराजी तक ही यह बसिक होल्डिंग का तायुन किया जाना चाहिये। खुद की और कौल की असी पूरी आराजी मिलाकर फिर अक बसिक होल्डिंग का तायुन करना ठीक नही है असा मेरा ख्याल है। जो गरीब काश्तकार है अुसको तो अब यह अुमीद नही रखनी चाहिय कि वह अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा बढ सकेगा। अिस लिये अलोंग विथ (Along with) यह जो अल्फाज है अुन्हे निकालना चाहिय।

यह कहा जा सकता है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग (Three family holding) रखनेवाले जो जमीनदार ह अुनको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिंग वाले को अुसके बेसिक होल्डिंगसे ज्यादा जमीन नही मिल सकती है।

अुसमें यह कहा गया है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक है वह अेक बेसिक होल्डिंग अितनी जमीन छोडकर बाकी जमीन रिझ्यूम कर सकते है। अिसमें यह है कि खुद की जमीन और अुस टनट ने दूसरे की कुछ अराजी यदि कौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अेक बसिक होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये। अगर अैसा किया जाय तो फिर टेनट दुसरे की जमीन कौल पर ले ही नही सकता ह। फर्ज कीजिये कि मेरे पास चार अेकड जमीन बेसिक होल्डिंग की है और कौल की १० अेकड जमीन है तो अुस १० अेकड जमीन में से अक अेकड भी जमीन मै अपने पास नही रख सकता, क्योंकि १ बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नही सकती है।

شری بی - رام کشن راؤ - تو پھر اسکے اس کیا رہا ہے ؟

श्री व्ही डी देशपाडे छोडन के वक्त का कह रह हू अुसके मान यह ह कि प्रोटक्टड टनट के पास असकी खद की जमीन के अलावा और कुछ भी जमीन नही रहेगी क्योकि खुद की और कौल की जमीन अैसी मिलाकर वह अक बसिक होल्डिग से य द ामीन नही रख सकत ह पहले ज अक गरीब किसान को कम से कम अक फमिली ह ल्डिग जितनी जमीन करनक मौका दिय गया था वह भी अब अुसे नही मिल रह ह क्योकि अक बसिक ह ल्डिग से ज्यादा जमीन त वह रख ही नही सकता ह अगर अ पका यह कानून पास होता ह तो अी फमिली ह ल्डिग जितनी जमीन रखनवाले जो जमीन मालिक ह व भी प्रोटक्टड टेनट खद काश्त करनी ह अिस लिहाज से कुछ जमीन ले सकते ह अिसको महदूद करन के लिय जो तरमीम लानी चाहिय वह लाअी जाय मन सुना ह कि जो बसिक होल्डिग प्र टक्टड टनट के पास वह छोडगा अिस सिलसिले में अक तरमीम ह

سری بی م کس و س کی ہے ؟

श्री ही डी देशपाडे —के अनतरामराव की तरमीम ह

سری بی م کس و ہ بھی کسا ے س ــ گ حر ی
طو سس س نو سب ہوگا

श्री ही डी देशपाडे —आप यदि चाहते ह तो थोडी ही देर म मै लिखितरूपम ी पेश कर दूगा हम यह नही चाहते ह कि जो लोग काफी जमीन रखते ह अुन्हे कुछ अस मौक दिय जासके जिससे कि वे प्रोटक्टड टनट के पास से जमीन खीच सके बल्कि यदि कोअी प्रोटेक्टड टनट अपनी जमीन अक फमिली होल्डिग तक की करन चाहता ह तो अुसके लिय मौका रहना चाहिय अिस लिय जो तरमीम रखनी चाहिय वह म बाद म भी रख सकगा यदि चीफ मिनिस्टर चाहते ह तो म यह सब बात हुकमत के सामन गौर क न के लिय रखन के लिय तय्यार हू

यह जो सेक्शन ४ यहा पर आय ह वह खद काश्त के लिय जमीन व पस लेन के सिलसिले म ह हमारे यहा अबसेटी लड लाड और खद जमीन करन वाले जमीन मालिक ह यह जो कानन लाय जा रहा ह असमे खद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रिआयत नही मिलन वाला ह आप के अिस कानन से अबसेटी जमीन मालिक जो ह अ हे ही रिआयत मिलनवाली ह जो कानन आज यहा लाया जा रहा ह अुससे प्रोटक्टड टनट को किसी भी हालत म मदत नही मिलन वाली ह जो अबसेटी लड लाड होते ह अनका मेन सोस आफ अिनकम दूसर होता ह अिनमें जिनक मेन सोस आफ अिनकम जिराअत है असे बहुत थोड लोग ह मेन सोस आफ िनकम की कद लगान पर भी वे यदि खद काश्त करना चाहे तो अैसे लोगो को जमीन मिलनी चाहिय अिसके बारे म तो मेरा अतराज नही है लेकिन बात यह ह कि जो बोनाफाअिड कल्टीवेटस (Bonafide C t vato s ह अनको तो अिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ अिनकम जिराअत होना चाहिय असा नही रखते ह तो फिर गरीब किसानो को मदद नहीं मिलेगी बल्कि जो सुपरवायजरी लड लाड (S pc v so y a dl l) ह अुनको फायदा होगा अिस लिय मेन सोस आफ अिनकम असा रखन चाहिय जसा कि मैन पहले अज

किया ह कि अिस बीच में आप यदि मेन सोर्स ऑफ अिनकम अैसा नही रखते हैं तो बहुत बडे पैमानपर बेदखलिया होगी टेनट अैसा समझते थ कि अिस कानून के नाफिज होन के बाद हमको और ज्यादा जमीन मिलेगी लेकिन आपके अिस कानून से अुनको कुछ ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है बल्कि अुनके पास की जमीन ही जानेवाली है अैसी हालत में किसानो को अपन हक हासिल करने के लिये लडनाही पडगा अिस लिय में अज करता हू कि मैने जो कुछ बाते कही ह अनपर सजीदगी के साथ गौर किया जाय और मुझ आशा ह कि आनरेबल मु हर आफ दि बिल जो तरमीम पेश की गअी ह अुसे कबूल करेंगे

سری ای رام کسن راؤ جیسا کہ میں نے ابتدا میں عرض کیا تھا یہ کلاز (Clause) سب اہم کلاز ہے اس پر کئی آنریبل ممبرس نے تقریریں کیں جس سے یہ بل سول (Anv l) پر آتا ہے اس وجہ سے اس کلاز کے بارے میں خوب بحث و جرح ہوئی ہے اس بحث کے مدنظر کہ یہ کلاز حکومت کی جانب سے اور اس سلسلے کے تعلق سے ہے ان ممبروں کی جانب سے جنہیں اس بل کے ڈرافٹ (Draft) کرنے میں دخل حاصل تھا اور سلکٹ کمیٹی کے ممبروں کی جانب سے بھی اس پر توجہ کی گئی پلاننگ کمیشن (Plann ng Comm ss on) کے ممبروں نے بھی ہند میں مثال میں اور جن میں بھی اس پر خاص توجہ کی پلاننگ کمیشن کے وائس چیرمن (V ce Cha r nan) جب یہاں آئے تھے تو انہوں نے اس عوامی مسئلہ کے تعلق سے ان تمام لوگوں سے بات چیت کی جو ٹننسی کو ریپرزنٹ (Rep esent) کرنے کا دعوی کرتے تھے یا لینڈ لارڈس (Landlo ds) کو ریپرزنٹ کرنے کا دعوی کرتے تھے یا عوام کو ریپرزنٹ کرنے کا دعوی کرتے تھے سب لوگوں سے تبادلہ خیال کرنے کے بعد انہوں نے سمجھایا تا ہم نے اپنی بدھی (बुद्धी) سے جو سوچا تھا وہیں عمر صاحب کی بوجھا گیگی کہا گیا کہ یہ بل غلط ہے ٹیننٹ کو برباد کرنے والا ہے لینڈ لارڈ کہتے ہیں کہ لینڈ لارڈس کو برباد کرنے والا مسودہ قانون ہے کانگریس گنا رس کے لوگوں نے بھی اور دوسری پولیٹکل پا (Pol t cal Part es) نے بھی اس کے متعلق کہا اور اس کو کنڈم (Condemn) کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہماری بدھی سے جو کچھ بنایا گیا اس کا یہ حشر ہوا اس کے بعد ہم نے یہ سوچا کہ اس کو ٹھیک کریں اسکو ایک ایسی اتھارٹی (Autho ty) کے بعد ٹھیک کریں جو نہ صرف حیدرآباد کے لیے بلکہ سارے ہندوستان کے لیے لینڈ بنا میں (Land Reforms) کا نقشہ کھینچنے والا ہو یہ سمجھکر ہم نے اس کو پلاننگ کمیشن کے وائس چیرمن کو دکھایا انہوں نے ساری چیزوں پر غور کرنے کے بعد چند ایک سجیشن (Suggest o) دیا لیکن اس کو سویکار (स्वीकार) کرنے کے بعد جب میں ہاؤس میں آتا ہوں تو اس پر بھی عمر صاحب کہتے ہیں بعض آنریبل ممبرس نے تو کہا کہ پہلے کا بل ہی اچھا تھا فارسی میں ایک مقولہ ہے جب ترکیں بیا سال ایک شخص گھوڑے کو کر وں کا کیس جر با کرتا تھا لیکن سرے سال تک دوسرکیں آتا جو نہ صرف کیس جرباتا تھا بلکہ دوسری جرس مثلا

لکڑی پھاوڑا وغیرہ بھی نظر آتا تھا لوگوں نے یہ حالت دیکھکر پہلے کے کمیٹی درد پر رحمت بھیجنا شروع کیا اب بھی قریب قریب وہی ہی ایسی کچھ حالت ہو رہی ہیں میں خود پریشان ہوں کہ اس کا کیا خراب دور آخر کسی لجسلیشن (Legislation) کو ایک جگہ پر ٹھہرنا چاہیئے اور میں جانتا کہ ہمیشہ عرض کرتا رہا ہوں آنریبل ممبر مہربانی کر کے اس کو لاسٹ ورڈ آن لینڈ ریفارمس (Last word on Land Reforms) نہ سمجھیں اور سمجھیں کہ یہ کچھ بات بھی نہیں ہے میں ہر وقت جو سمجھتا ہوں سال میں ترمیم کی گنجائش ہے اور میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ خود آنریبل ممبر نے کہا کسی کی ضرورت ہوگی اس کے بارے میں میں آپ لوگوں سے نمرتا پورک ونتی (नम्रता पूर्वक विनती) کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کو بڑی اہمیت نہ دیں آپ کیوں یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ قرآن پاک کی کوئی آیت ہے یا وید و گیتا ہے کہ اسمیں کسی ترمیم کی گنجائش نہیں ہے ؟ یا آگے چلکر کوئی کہے کہ اسمیں کیسے ترمیم ہوسکتی ہے ؟ قطعاً ایسی بات نہیں ہے ۔ ہر جو سمجھے میں اسمیں ترمیم ہوسکتی ہے ۔ میں یہ بھی آنریبل ممبر سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں اتنی دیر ہوگئی اب اور دیر مت کیجیئے اس دیر کے لیے میں قصوروار ہوں یا آپ قصوروار ہیں اس بحث میں جانے کی ضرورت نہیں سارا قصور میں اپنے سر لیتا ہوں میں بدقسمت تھا یا ٹھیک نہ تھا اس سلسلہ میں دیری کے سوا اور بھی جو بدعنوانیاں ہوئیں ان تمام جرموں کا قصور میں لیے سر لیتا ہوں یہ میرا ہی گناہ تھا لیکن میں آپ سے اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر پر اٹھالینے کے بعد مزید دیری کا گناہ یا اسمیں کنفیوژن (Confusion) پیدا کرنے کا گناہ یا انسرٹنٹی (Uncertainty) پیدا کرنے کا گناہ یہ مجھ پر نہ ڈالیں تو اچھا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہوجائے ہم نے لاننگ کمیشن کو اتھاری (Authority) سمجھکر اون کے پرنسپل (Principle) کو جو اونھوں نے لے ڈاون (Lay down) کیا تھا قبول کیا یہ ہوسکتا ہے کہ اونھوں نے جو رسپانس دیئے ہوں اون میں بھی خامیاں ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعویدار نہیں ہیں لیکن آج سارے ہندوستان کے لیے اون کو اتھارٹی مقرر کیا گیا ہے کہ آپ کچھ پرنسپل لے ڈاون (Lay down) کریں چنانچہ ہم نے بھی اون کو ریفر (Refer) کیا اور اونھوں نے ایک سلوشن (Solution) دیا جسکو فی الوقت ہم قبول کرلینگے بعد میں تجربہ سے یہ ظاہر ہو کہ یہ خامیوں سے بھرا ہوا ہے تو اون کو ریفر (Refer) کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہم خود اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال کر کے اسکو تبدیل کرینگے لیکن اس وقت ہم اسے اس مسودہ بل کو مقدس کا درجہ دینے کے لیے لاسٹ ورڈ آن دی سبجکٹ (Last word on the subject) مان لینگے

اس میں پھر کانٹروورسی (Controversy) شروع کردیں تو اچھا ہوگا ۔ اس میں شک نہیں کہ معمولی ترمیم کی وجہ سے جہاں چند اعتراضات کی تسلی ہوجائیگی

وہیں حد ہے اعتراضات کے پیدا ہونے کا امکان ہے ہوسکتا ہے کہ ایسا ہو ہم جہاں
کوئی جو لائے ہیں ایسے ایزی کامپرومائز (Easy Compromise) اور ایزی
بیسس (Easy Basis) پر لائے ہیں - کچھ گیو اینڈ ٹیک (Give and
take) کے مواقع نہ ہونا چاہئے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں - کسی کو قبول کرنا
چاہئے اور کسی کو چھوڑنا چاہئے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہئے - تسلیم کرنا پڑیگا
پلاننگ کمیشن کے واقعی حضرات نے یہی چیز سوجھائی ہیں کہ لینڈ لارڈس
(Landlords) کو ریزمپشن (Resumption) کا جو حق دیا گیا ہے وہ برائے نام ہو
بلکہ عملاً کارآمد ہوسکے اور حقیقتاً لینڈ لارڈس کو کچھ ملسکے انکا خیال نہ ہے - سلکٹ
کمیٹی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اوس کے تحت لینڈ لارڈ کے ریزمپشن کا جو حق ہے
وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور پابندیاں عائد کیگئی ہیں - بلا
بس فیملی ہولڈنگ تک ریزمپشن کا اختیار تسلیم کیا جارہا ہے لیکن اس میں ترمیمات ہیں
بس فیملی ہولڈنگ کو دو گنے کی بھی ترمیم ہے باوجود ان ترمیمات کے زیادہ تر اعتراضات
بس فیملی ہولڈنگ کے مقرر کرنے پر ہیں ہیں - کئی اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمیشن
نے یہ طے کیا ہے کہ بس فیملی ہولڈنگ ہو لمٹ (Limit) ہے جس کے تحت مڈل
اونر (Middle owner) یا سبسٹانشیل اونر (Substantial owner)
سے کم درجے کے جو لوگ ہیں اور جنہیں درمیانی درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں
آتے ہیں اس اصول کی پابندی میں ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption
for personal cultivation) کے لئے ایک حد مقرر کیگئی ہے دوسری ترمیمات
ریزمپشن کے اصول کو عائد کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں کلاز بائی کلاز (Clause by
clause) جواب دینے سے پہلے آنریبل ممبرس سے میں ادباً یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ
قانون کو پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو ایک شیپ (Shape) دیا گیا ہے اسکو بدلنے کی
کوشش نہ کریں اور نہ اس پر اصرار کریں اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد
میں بھی اسکی اصلاح کرسکتے ہیں جب ہمارے پاس لینڈ سینسس (Land census)
کے اسٹاٹسٹکس (Statistics) آجائیں اور انکے مدنظر ہمیں کسی آپریشن
(Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اون اسٹاٹسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے
کہ ہمارے پاس زمین کتنی ہے اور لینڈ لارڈس کی تعداد کیا ہے سبسٹانشیل اونرس
(Substantial owners) کتنے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے بددیانتی سے
اپنی زمین دوسروں کے نام ٹرانسفر (Transfer) کروائی ہے اور ایسے لوگوں کا
کیا پرسنٹیج (Percentage) ہے ان تمام اوپر سے متعلق اسٹاٹسٹکس کی رو سے
معلومات فراہم ہوجائیں اور اسکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو ریٹروسپکٹیو
افکٹ (Retrospective effect) دیا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم
ہوجائے کہ سنہ ۹۰ ع کے بعد سے ٹرانسفرس (Transfers) بڑے پیمانے
پر ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا منشا فوت ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ ترمیم

لاگو کرنا ریٹروسپیکٹیو افیکٹ (Retrospective effect) دینے میں کوئی دشواری نہیں ہے اگر تقسیمات بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں تو اس قانون کے نفاذ کی تاریخ بدلی جاسکتی ہے بجائے کوئی آئندہ تاریخ مقرر کرنے کے یہ ہوسکتا ہے کہ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ جون سنہ ۹۵ تا سنہ ۹۵ مقرر کیجائے اس میں ایسی ترمیم بعد میں کرسکتے ہیں لیکن میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ جو باتیں ہوا میں کیجاتی ہیں اور جنکی کوئی بیسس (Basis) نہ ہو ان پر اعتماد کروں اور ایسی ہوائی باتوں پر بھروسہ کروں اور محض ان ہوائی باتوں کی بنیاد پر اس قانون کو ریٹروسپیکٹیو افیکٹ دینے کے سجیشن (Suggestion) کو قبول کرلوں یہ ثابت نہیں ہے اس میں شک نہیں کہ ہم ایسا لیجسلیشن (Legislation) کرسکتے ہیں لیکن ایکس پروپرائٹری لیجسلیشن (Ex proprietary legislation) کرکے ریٹروسپیکٹیو افیکٹ دینے کیلئے کوئی زبردست اور ساؤنڈ (sound) وجہ ہونی چاہیے ہم صرف شبہ ظاہر کررہے ہیں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

یہ نہیں معلوم ہے تو ہم یہ کردیں کہ ایک طبقہ کے متعلق سارے کے سارے تقسیمات کو کالعدم قرار دیں یہ صحیح نہیں ہوگا۔ اب میں ایک ایک امنڈمنٹ اور امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (Amendment to amendmnt) کے بارے میں مختصر طور پر ڈیل (deal) کرتے ہوئے عرض کرونگا

ایک امنڈمنٹ آنریبل ممبر سری گوپال راؤ کا ہے انکے دو تین امنڈمنٹس ہیں جن میں سے ایک امنڈمنٹ یہ ہے کہ۔

For sub clause (1) substitute the following

شری گوپال راؤ (پاکھال) ۔ میں نے پورا امنڈمنٹ موو (Move) نہیں کیا ہے امنڈمنٹ لسٹ کے پیج (۷) کا صرف آخری پیراگراف یعنی پارٹ سی (Part C) میں نے موو کیا ہے

شری پی رام کشن راؤ کیا آپ نے امنڈمنٹ کے دوسرے پارٹس (Parts) موو نہیں کیے ہیں اور صرف آخری پارٹ موو کیا ہے۔ لیکن میں امنڈمنٹ کے جس پارٹ کو قبول کرنا چاہتا تھا آپ نے اسے موو نہیں کیا اور جسکو میں قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں اسکو آپ نے موو کیا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ اگر ممبر انچارج آف دی بل (Member in charge of the Bill) چاہے تو امنڈمنٹ کے اس پارٹ کو بھی قبول کرسکتا ہے جو موو (Move) نہیں کیا گیا ہے

Mr Speaker Provided The hon Chief Minister moves it as his amendment

شری بی رام کشن راؤ یہ ایک ہی چیز ہے جسکو قبول کیا جائے تو وہ ے راج ریڈی صاحب کا اعتراض بھی رفع ہوجاتا ہے   نمبی نکٹ کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ریزمپشن (Resumption) کو قبول کرنے کے بعد جسطرح لینڈ لارڈ اس ایکٹ کو ایکسرسائز (Exercise) کرتا جاتا ہے تو سکو ایکسر سائز کرنے کا موقع دینا چاہیے   نمبی کے امینڈنگ ایکٹ (Amending Act) میں نہ ہو ی ہے اسکو آنریبل ممبر نے ہاوس کے سامنے بیان کیا غالباً اس کا ان ایکٹمنٹ (En actment) ہوچکا ہے   میں بھی اسکو مناسب امینڈمنٹ سمجھتا ہوں   اسکے الفاظ یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this Section shall not at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں   اور ہم جو الفاظ رکھینگے وہ یہ ہونگے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenants after termination under this section shall not at any time be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1) and (2)

یہ نمبی کے نیو ایکٹ کا سکشن (۲) اے سب سکشن ۴ ہے جس کی طرف آنریبل ممبر شری ایے راج ریڈی نے اشارہ کیا تھا   میں اسکو قبول کرتا ہوں   جو موو (Move) نہیں کیا گیا تھا   لیکن میں اپنے امینڈمنٹ کی حسب سے قبول کرونگا   سری گوپال راو نے سب کلاز (۷) کے تعلق سے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اوس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ریزمپشن کیلئے جو پرسنل ہولڈنگ کی قید لگائی گئی ہے اسکا شمار ایک پچھلی تاریخ یعنی   جون سنہ ۹۵۰ یا ۹۵۱ سے کیا جائے ۔ امینڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہتے ہیں   جون سنہ ۹۵۱ ع ایک تاریخ مقرر کردیجائے جسکے بعد کے قبضوں سے متعلق جو اعتراضات یا کمپلینٹس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہونی چاہیے   اسلئے اسے ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیا جائے اور اسکے لیے   جون سنہ ۹۵ ع کی تاریخ مقرر کیجائے ۔ میں عرض کرونگا کہ یہ ایک بڑی پالیسی کی بات ہے   صحیح ہو یا غلط میں اسکو مانتا ہوں   لیکن صورت یہ ہوگی کہ جو چیزیں پرسنل لا (Personal Law) کے تحت جائز ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ جائز چیزیں ٹیننسی کے تحت ہی کیجاتی ہیں ، لیکن یہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہوسکتا ہے کہ بد نیتی کے تحت بھی کئی ہوں ان ساری چیزوں کو سپریس (Suppress) کر کے ڈیویژن آف پراپرٹی (Division of Property) پارٹیشن آف دی جوائنٹ فیملی (Partition of the joint family) ان تمام چیزوں کی میلا فائیڈس (Mala fides) اور بونا فائیڈس (Bona fides) کی معلومات کیجائیے تو اس سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہونگی ان حالات میں لا کسی مواد اور لا کسی میٹریل (Material) کے ہم ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیدیں تو اس میں قانون کے منشا کو اپسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش ہوجائیگی اسلئے میں آنریبل ممبر سے کہونگا کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاٹسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اسپر غور کرنے کی گنجائش ہے میں اس پاسیبلٹی (Possibility) کو رول اوٹ (Rule out) نہیں کررہا ہوں لیکن آج اس نوٹ پر اسکو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں

شری جی آنند راؤ (مرسلہ عام) جن مضمون کے متعلق یہ معلوم ہوجائے کہ وہ ناجائز ہیں کم از کم اسی حد تک تو ایسا کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ سنسس (Census) کے بعد ہو نا پہلے ہمارے اس مسودہ قانون کی رو سے قانون کے نفاذ کے بعد سے تو ایسا نہیں ہوسکتا یوں سمجھئے کہ آج ہم جنوری ہے اور فرض کیجئے کہ اس کا نفاذ ۸ جنوری سے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے تاریخ کو بدلکر ہم کہہ سکتے ہیں کہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951

श्री व्ही डी देशपांडे —जिस सिलसिलेमें म यह अज करना चाहता हू कि जो जमीदार जमीन बचना चाहता था अुसे पहले कलेक्टर से अिजाजत लेनी पडती थी तो जिन लोगो न अपनी जमीने बेची ह वे पहले ही कलक्टर के पास से अिजाजत ले चुके ह। म यह रिझम्शन (Resumption) के सिलसिलेम कह रहा हू। कलेक्टर के पास अिस का सवाद मिल सकता है। ४८ दिन में यह सवाद जमा किया जा सकता ह प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) ने जो जमीन ली ह अुसका सवाद हासिल करने के लिय लॅन्ड सेन्सस (Land Census) होने तक अितजार करने की जरूरत नही है। आम लोगोंका यह ख्याल ह कि अिस दौरानमें बडे पैमान पर काफी बेदखलियां हुअी ह।

شری بی رام کشن راؤ عام لوگوں کا جو خیال بتایا جارہا ہے وہ محض ایک قیاس ہے ورنہ اس بنیاد پر ہے کہ ہر ایک شخص کے علم میں ایسے کیسس (Cases) آئے ہیں جسکو جنرلائز (Generalise) کرلیا جاتا ہے میرے علم میں

۔ ٹیکسس احاس ور آنریبل ممبر سری گنڈل رنگای کے علم میں ۔ ٹیکسس احاس تو کہدیا جاتا ہے کہ یہ عام خیال ہے اسمبلی میں کبھی خبر کو بار دہرا دیا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروگنڈ (Propaganda) ہوجاتا ہے اور یہ آپ ہی لوگوں کے پروپگنڈے کے نتیجہ کے طور پر عام خیال پیدا ہوتا ہے میں نہیں کہتا کہ یہ لوگ غلط کہتے ہیں یا بے بنیاد کہہ رہے ہیں لیکن سکے میگنیٹوڈ (Magnitude) کوچیک (Check) کرنے کیلئے احاطہ و رمای کرنا پڑیگا محض کلکٹر کو لکھدینے سے مواد نہیں ملسکتا ہم نے سکی کوشش کی اور اسی لیے ٹیکس ہم کو سسپنڈ (Suspend) کیا وہ قانونی طریقہ پر نہیں بلکہ اڈمنسٹریٹو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار نہیں ملسکیے اسلیے مجھے افسوس ہے کہ میں آنریبل ممبر سری گوپال راؤ کے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اسکے بعد آنریبل ممبر سری جی سری راملو کا امنڈمنٹ ہے امنڈمنٹ کا پارٹ اے یہ ہے کہ ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation) کی لمٹ (Limit) کو تھری فیملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے ٹو فیملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہیے میں نے اس بارے میں جنرلی (Generally) عرض کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگس کی یہ لمٹ اس تصور کی بنا پرحو بلانگ کمیشن نے رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریزمپشن (Resumption) کی اس حد کو مقرر کرنا ضروری ہے لیکن اس پر دوسرے قیود ایسے عائد ہیں کہ عملا تین فیملی ہولڈنگس ریزوم نہیں ہوسکیے میں آگے چلکر اپنی بحث میں سکو ثابت کرونگا کہ تین فیملی ہولڈنگ کی اونچی حد جو مقرر کیگئی ہے جو میکزیمم (Maximum) ہے لیکن اسقدر ریزوم کرنے کا موقع آپ اسکو نہیں دیتے اس ٹیکس میں ایسے قیود ہیں اسلیے آنریبل ممبر نے تین کی بجائے دو کرنے کیلئے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو قبول کرنے کیلئے میں تیار نہیں ہوں

سری جی ری راملو کی ترمیم کا دوسرا جزو یہ ہے کہ

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اومٹ (Omit) کرنے کاسوال کیسے پیدا ہوسکتا ہے ؟ اسکو کسی اور طریقہ پر چینج (Change) کیا جاسکتا ہے لیکن اومٹ کرنے کاسوال کہ یے پیدا ہوتا ہے ؟ انہوں نے اومٹ کرکے سبسٹی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

انہوں نے جو ترمیم پیش کی ہے اس کا پارٹ (سی) یہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

اسکے بارے میں سری ایس راج ریڈی نے اپنی تقریر میں اسپر توجہ دلائی میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ انہوں نے جو آبجکشن (Objection) اٹھایا اسمیں بہت کچھ وزن ہے موجودہ سب کلاز (۶) جس طرح سلکٹ کمیٹی نے پروپوز (Propose) ہوا ہے اسمیں یہ ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 38 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that '

اسکا اعتراض یہ تھا کہ (in excess of 3 family holdings) خریدنے کیلئے کوئی باعث نہیں ہے اسکے لیے پرووائیڈ (Provide) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟ در اصل (in excess of two familly holdings that is to say for the third holding) اس کی ضرورت ہے اس میں خوب ضرور ہے کیونکہ سکشن ۳۸ میں یہ پرووائیڈ (Provide) کیا گیا ہے کہ لینڈ لارڈ اپنے پاس دو فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے ورنہ کی زمین اسکو بیچنا پڑیگا جسکو پروٹکٹڈ ٹیننٹ (Protected Tenant) اسکو خریدنے کے لیے نوٹس دیتا ہے ۔ لیکن صرف دو فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اس سے اوپر کی بیچنا ہے ۔ یہ ضروری ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 8 family holdings) کی جائے (in excess of two family holdings) رکھنا یہ ۳۸ اور ۴۴ دفعات میں مطابقت پیدا کرتا ہے اور میرے خیال میں ہمارا مقصد بھی وہی ہے اس میں شک نہیں کہ تین فیملی ہولڈنگ کے الفاظ اسلیے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی زمین سے متعلق ہو اسلیے میں سری جی سری راملو کے اس امنڈمنٹ کے اس پارٹ سی کو جس میں یہ کہا گیا ہے کہ سب سکشن (۶) میں تین کی جائے دو کا لفظ رکھا جائے قبول کرتا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three substitute the word two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آنریبل ممبر سری بی۔ڈی دیشمکھ کا امینڈمنٹ نمبر (۵) ہے انکا پرو وزل منٹ کے پاس مینیمم (Minimum) چھوڑنے کے بارے میں ہے اس سلسلے میں جبرمن آف دی پلاننگ کمیشن سے سور کرنے کے بعد ہمیں جو یہ امینڈمنٹ ملی کہ ہے اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ اصول تسلیم کیا گیا ہے جیسا کہ آنریبل ممبرس جانتے ہیں سلکٹ کمیٹی سے جس طرح یہ بل آیا تھا اس میں دو علحدہ صورتیں رکھی گئی تھیں ایک تو یہ کہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ کو ریزوم (Resume) کرنے وقت کیا چھوڑنا چاہیے ؟ ہمیں یہ رکھا تھا کہ ایک فیملی ہولڈنگ کو ریزوم کرنے وقت کوئی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں مگر کچھ چھوڑنے کے لینڈ ہولڈر ٹننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ ریزوم کرسکتا ہے اور دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے وقت تک بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی تھی ایک فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے والے لینڈ لارڈ کو اپنے ٹننٹ کے پاس کوئی بھی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں تھی یہ پراویژن تھا اور اب ہم نے ریزوم کرکے بلالحاظ اسکے کہ لینڈ لارڈ اپنے حق کو کس حد تک اکسرسائز (Exercise) کرتا ہے اور کیا نہیں کرتا یہ رکھا ہے کہ ریزوم کرنے وقت لینڈ لارڈ کو ٹننٹ کے اس سسٹم کچھ نہ کچھ چھوڑنا چاہیے اس اصول سے یہ ہم نہیں کنگئی ہے کہ وہ ایک فیملی ہولڈنگ ریزوم کرے یا دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرے اگر ایک فیملی ہولڈنگ چاہے وہ پورے کی پوری ریزوم کرسکتا ہو یا نہ کرسکتا ہو یا دو ہی فیملی ہولڈنگ ریزوم کرسکتا ہو لیکن ہر ایک ٹننٹ کے اس تک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے بجز اسکے کہ لینڈ لارڈ کی ہولڈنگ خود ایک بیسک ہولڈنگ کی ہو اگر وہ کسی ٹننٹ کو ایک ہی بیسک ہولڈنگ دیتا ہے تو پھر کوئی قید نہیں ہے وہ ایک ہی بیسک ہولڈنگ بلا شرط واپس لے سکتا ہے لیکن ایک بیسک ہولڈنگ کے اوپر کے جو لینڈ لارڈس ہیں وہ اگر ریزوم کرنا چاہیں تو انکے لیے ہمیں یکساں طور پر یہ شرط رکھی ہے کہ ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ معیار رکھکر رسم کنگئی ہے میں اسکی وجہ بتلانا چاہتا ہوں پہلے طریقہ پر رکھنے سے پلاننگ کمیشن نے بتلایا دی کہ اس سے انامیلز (Anomalies) پیدا ہونگی وہ یہ مثال دی گئی تھی کہ پوری فیملی ہولڈنگ کو ریزوم کرتے وقت ٹننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اسی صورت میں فرض کیجیے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہیں اور ان پر تین چار پروٹکٹڈ ٹننٹس ہیں اگر میں یہی زمین ریزوم کرنا چاہتا ہوں تو ہر ایک ٹننٹ کو ایک ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا اور مجھے ایک چپہ زمین بھی نہیں ملیگی اسطرح جس لینڈ لارڈ کے پاس زمین کم ہے اور اسپر دو تین ٹننٹس ہیں تو اسے اس اصول سے کوئی زمین نہ مل سکیگی اسکے یہی معنی ہوتے ہیں آپ اسطرح جو حق تھری فیملی ہولڈنگ تک ریزوم کرنے کا دیتے ہیں وہ بالکل الیوزری (Illusory) ہے صرف پیپر پر رہیگا اسکو یہ حق اکسرسائز کرنے کا موقع نہیں ملتا ہاں کچھ صورتیں ہوسکتی

ہیں جن میں کچھ رہیں لگی لیکن اس صورت میں جبکہ چھوٹے لینڈ لارڈ کے پاس دو تین ٹیننس ہوں تو وہ بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding he can take completely

पहले कानून में यह था कि यदि वह अेक फमिली होल्डिंग तक लेना चाहता हो तो अुसे ले सकता था। अुसके लिये तो आपको कुछ छोडने की जरूरत नहीं है। अेक फमिली होल्डिंग से ज्यादा कम का तो सवाल ही नहीं है। ज्यादा लेता है या कम लेता है अिसका तो सवाल ही नहीं था।

شری بی رام کشن راؤ - اسکو بدل دیا گیا ہے لیکن آپ نے سنا کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —आप थ्री फॅमिली होल्डिंग तक जमीन मालिक को हक देना चाहते हैं तो अुस वक्त टेनंट को भी कम से कम अेक फमिली होल्डिंग तक रखने की गुंजाअिश क्यों नहीं होनी चाहिये ? अेक बेसिक होल्डिंग तक यानी अेक छोटे से टुकडे तक ही आप अुसको महदूद क्यों रखना चाहते हैं ?

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر کو یاد اس لینگویج کی وجہ سے یہ کہنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے جس لینگویج میں کہ یہ سلکٹ کمیٹی سے آیا ہے ۔ ورنہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا سکنڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا تھرڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا یہ تھا ہی نہیں وہ تو اس پر منحصر ہے کہ اسکی کتنی زمین ہے اور کتنے ٹیننس کے پاس ہے وہ لینا تو جائیگا ۔ ساری دیا لینا جائیگا لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کیا لے سکتا ہے ؟ فرض کیجئے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہے اور یہ ٹیننس میں بٹی ہوئی ہے اگر ہر ایک کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ ہی چھوڑی جائے تو مجھے لینا لگیگا میں ایگزامپلس (Examples) دیکر اسکو سمجھاتا ہوں اس میں شک نہیں کہ اسکے لئے کچھ وقت صرف ہوگا لیکن مجھے اسکی اجازت دیجائے

Shri V B Raju (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

وہ غلط ہے دو فیملی ہولڈنگ تک لینے کی کوئی قید نہیں ہے ۔ دو فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے ۔ میں مثالیں دیکر بتلاتا ہوں

The whole idea is erroneous

میں چار مثالیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جنہیں میں نے ورک اوٹ (Workout) کیا ہے۔

فرض کیجیے کہ زید ایک پٹہ دار ہے اسکے پاس ۶ ایکر کی ہولڈنگ ہے۔ میں مثالیں دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجیے کہ یہ ایک کاٹن سائل (Soil) ہے۔ ہم نے فیملی ہولڈنگ ۶ تا ۲۴ ایکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کو لیں گے تو اسکے ریزمپشن کی لمٹ کیا ہو جاتی ہے ۴۸ ایکر ہو جاتی ہے اور اسکی ملک ہے ۶ ایکر۔ سکشن ۴۴ کے اصول کے تحت وہ ۴۸ ایکر لے سکتا ہے اسکی پرسنل کاشت میں جو ہے اسے ملا کر ۴۸ ایکر ہونا چاہیے یہی اصول ہم نے قرار دیا ہے فرض کیجیے کہ ایک اسکی پرسنل کاشت میں ۱۰ ایکر ہیں اور وہ اب باقی ۳۸ ایکر لے سکتا ہے۔ ۵ ایکر تو وہ خود کاشت کرتا ہے لیکن باقی ۵ ایکر ٹننٹس کو دے چکا ہے اصولاً تو وہ ۳۸ ایکر لے سکتا ہے لیکن ایکچولی (Actually) کیا ہوتا ہے فرض کیجیے کہ اسکے چار ٹننٹس ہیں ایک کے پاس ۲ ایکر دوسرے کے پاس ۶ ایکر تیسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۴ ایکر ہیں اب ریزوم کرنے کے جو شرائط لگائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر ایک ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑی جائے تب ۲ ایکر والے ٹننٹ کے پاس سے فاسو اینڈ ون تھرڈ (۵ ۱/۳) چھوڑ کر (۱۴ ۱/۳) اسکے پاس سے لے سکتا ہے ٹننٹ بی جسکے پاس ۱۶ ایکر ہیں اسکو (۵ ۱/۳) چھوڑ کر (۱ ۲/۳) لے سکتا ہے ٹننٹ سی جسکے پاس ایکر ہیں (۵ ۱/۳) کی ایک بیسک ہولڈنگ اسکے پاس چھوڑنے کے بعد (۴ ۲/۳) اس سے لے سکتا ہے ٹننٹ ڈی جسکے پاس ۴ ایکر ہیں اسکے پاس زمین کم ہے تو یہ قید لاگو نہیں ہوتی اسکے لیے دوسرا پراویژن ہم نے یہ بنایا ہے کہ بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو اسکے پاس سے ہاف یعنی دو ایکر لے سکتے ہیں۔ اب آپ حساب کیجیے تو ٹوٹل جو آئیگا وہ ۳۲ ایکر ہیں حالانکہ سکشن ۴۴ کے رو سے اسکو ۳۸ ایکر لینے کا اختیار ہے۔ سکنڈ پراویژن کے لحاظ سے بیسک ہولڈنگ سے کم والے کے ٹننٹ کے پاس سے نہیں لے سکتے گویا یہ بھی ٹننٹس کے پاس سے لے سکتے ہیں جو بھی ٹننٹ یعنی چار ایکر والے کے پاس سے ۲ ہی لے سکتے گویا ۳ ایکر ہی لے سکتے ہیں۔

ایک سکنڈ اگزامپل یہ ہے۔ ایک شخص کے پاس ۲ ایکر ہیں فیملی ہولڈنگ کے لحاظ سے دیکھئے۔ میں ہر ایک قسم کی ایک مثال لے رہا ہوں فرض کیجیے یہ پرسنل کلٹیویشن کے تحت ۸ ایکر ہیں کل ۲ ایکر ہیں جو ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ سے زائد نہیں ہے تو وہاں پر فیملی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اب میں کیا لے سکتا ہوں؟ ۱۲ کے ۲ ایکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں سمجھ لیجیے کہ ۱۲ ایکر کا ایک ہی ٹننٹ ہے جیسا کہ سرھواڑہ میں ہے تو میں اسکے پاس سے کسی زمین لے سکتا ہوں ۲ میں سے (۵ ۱/۳) چھوڑ کر میں (۶ ۲/۳) ایکر لے سکتا ہوں میں جو ہوگا معاملہ قانوناً ۱۲ ایکر لے سکتا ہوں لیکن ایکچولی

کر (Actually) د ا لے سکتا ہوں؟ (۲/۳ ٦) ںکر لے سکتا ہوں کر
دمی صورت میں بھی نہیں لے سکتا ںک ور مثال فرص کیجیے کہ ۲ ںکر ںک ھی
سب لو نہیں لکھ ں سب کو دے ھیں انکو علی الترتیب ٦ ہم ور ۲ اکر
دے ھیں ھم محھ لسگے کہ ھمارے پاس بہت حھوٹے حھوٹے ہولڈنگس ھیں ب
و لیا لے سکتا ھے ؟ ٦ ںکر حسکے بھی سکو (۲/۳ ٥) حھور کر (۲/۳) لے گا ہم کر
حکو دا ھے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر حسکو دیا ھے اس سے ںک ںکر لے سکتا ھے
اس طرح و (۲/۳ ۳) ںکر لے سکتا ھے اس سے بڑھکر نہیں لے سکتا گر و اک ھی
سب لو دیا ھے تو (۲/۳ ٦) ںکر لے سکتا ھے اور دوسرے طریقہ (۲/۳ ۳) لے کا
ھے حالانکہ انوبا اسکو ۲ انکر لیے کا احسار ھے لیکن لے کہاں سکتا ھے ؟

اب بھرڈ اگرا ہل لیجیے فرص کیجیے کہ میرے و ںکر کی ہولڈنگ ھے اور
اس وقت میرے پاس ۲٥ انکر ترسنل کلسویس کے تحت ھیں ں ںلاک کاں ھی کی
مال لے رھا ھوں ںاں لو ھم ورک اوٹ کر سکیے ھیں ۲٥ ںکر پہلے سے پرسنل
کلسویس ں ھیں تو میں اب صرف ۲۳ اکر اور لے سکتا ھوں کیونکہ ںں عملی
ہولڈنگس یعنی ٤۸ اکر سے ز ۸ لے ھی نہیں سکتا اب ںکملہ کے لیے صرف ۲۳ ںکو
ھی لے کتا ھوں اب و کسیے لسگے ؟ حسا کہ میں نے کہا ۲٥ انکر دائی زرعت
میں ھے اور نوں سو انکر سسں کے پاس ھیں اسکا کیا اثر ھے میں بتلاتا ھوں
سمجھ لیجیے کہ نوں سو انکر سسں کے پاس علی الترتیب حسب ذیل طریقہ سے
ھیں ۲ انکر ٥ انکر ۱ انکر ۷ انکر ٦ انکر ٥ ںکر ۳ انکر ٤ انکر اور
۲ انکر میں زیادہ بعد د لیکر اڈھاک (Ad hoc) طور پر بتلا رھا ھوں ۔
میں نے ابھی بتلایا کہ میں ۲۳ انکر ریزیوم کرسکتا ھوں لیکن اب کیسے ریزیوم
کرونگا ؟ فرص کیجیے کہ اس اصول کے طابق حسکے پاس زیادہ ارا ھے پہلے اس سے
لیا جانا چاھیے اسکو آپ ھم سب قبول کرچکے ھیں اسکے تحت رولس بنے والے ھیں
پہلا سسٹ حسکے پاس ۲ انکر ھیں اسکو انک سسک ہولڈنگ یعنی (۱/۳ ٥) انکر
حھوڑ کر اس کے پاس سے (۲/۳ ٤) انکر لونگا سکنڈ سسٹ کے پاس ٥ انکر ھیں تو
اسکے پاس (۱/۳ ٥) انکر حھوڑنے کے بعد (۲/۳ ۹) انکر لونگا اب دو ھرڈ یعنی (۱/۳)
انکر بڑھ بھی گیے ھیں اب کسی اور کو میں محروم نہیں کرسکتا وہ محفوظ ھوگیے
باقی سسں کے پاس سے ریزمسں نہیں ھوسکتا اصل اصول کو ورک اوٹ کرکے دیکھیے
اب نہ یہ کہنا چاھیے کہ سسں برباد ھو رھے ھیں

سری اے راج ریڈی دائی زمیں اور ہولداروں کی زمیں ملا کر مال دینا چاھیے

سری بی رام کسں راؤ میں اس اعتراض کا حواب دیتا ھوں

سری وی ڈی دیسا ئنڈے ون سائیڈڈ (One sided) اگرامنٹ دیے
رھے ھیں

سری ایل ایں ریڈی (وردھا سٹھ) یہ فرضی گرسل ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں جو اصول رہینگے وہ

سری کے وینکٹ رام راؤ (جا ڈمدور) سکا اور ویسکا کیا تعلق ہے یعنی ڈی ر ٹ اور مول کی ر ٹ کا

سری بی رام کشن راؤ میری بدھی جتنی ہے اتنا ہی اس بارے میں رگومنٹ پیش کرونگا وہ آپکو پسند آئے یا نہ آئے اسکا میں ذمہ دار نہیں ہوں

ب فورتھ اگر مثال لیجیے فرض کیجیے ایک شخص کے پاس ۵ ایکر ہیں ۶ ایکر ہم عملی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں یہ اس سے کم ہے ۵ ایکر ٹرسل کلسوس میں ہے تو ب میں کیا لے سکتا ہوں ۶ ایکر کی عملی ہولڈنگ ہے ب

ایک جو رہے ہیں تو میں لیکن لے سکتا ہوں فرض کیجیے کہ ۸ ایکر دو سسس میں تقسیم کیے گیے ہیں ۲ ایک کو اور ۶ ایک کو تب میں ۶ ایکر والے کے پاس (۵ $\frac{ }{۳}$) چھوڑ کر باقی لے سکتا ہوں اور چار والے کے پاس سے ۲ ایکر لے سکتا ہوں

تو میں (۲ $\frac{۲}{۳}$) لے سکتا ہوں قانونا ( ) ایکر لے سکتا ہوں لیکن عملا نہیں تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجیے کہ ایک ہی ٹننٹ ہے تو اس کے پاس (۵ $\frac{ }{۳}$) چھوڑ کر باقی (۴ $\frac{۲}{۳}$) ایکر لے سکتا ہوں لیکن دو ٹننس کی صورت میں صرف (۲ $\frac{ }{۳}$) لے سکتا ہوں

اس اگرسل کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہوسکتی ہیں مختلف حساب کے لیے مختلف مثالیں ہوسکتی ہیں لیکن ٹرسل ممبرس جس وقت یہاں گذشتہ ایک دو دن میں بحث کررہے تھے اس وقت میں یہاں سے اپنے روم میں گیا تو بعض آنریبل ممبرس کچھ ناراض ہوئے انکا شاید یہ خیال ہے کہ انکے آرگیو منٹ کو میں سننا نہیں چاہتا اسلیے باہر چلا گیا تاکہ انکے رگومنٹس سے میں انڈفرنس (Indifference) برت رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ایسا میں روا نہیں کرتا میں جو اندر گیا تھا تو یہ سارے گراسلس ورک آوٹ کیا ہوں میں اس امپرسس (Impression) کو بھی دور کرنا چاہتا ہوں ابھی ابھی لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی یہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص غرض سے گیا تھا میں گوپال راو صاحب کے امنڈمنٹ کو قبول کرنا چاہتا ہوں تو اسکے الفاظ سے متعلق چھان بین کرنے اور پوچھنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں گیا کہ لیڈر اف دی اپوزیشن کے خیالات میرے سننے کے قابل نہیں ہیں اس قسم کے خیالات میرے نہیں ہیں

ابھی جو اگراسل ورک آوٹ کرکے بتلایا ہوں اس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ میرے آرگومنٹس میں کیا ہے اس انڈیکس سے کیا ٹرا کس رکھنا معلوم ہوتا ہے اسکی موجودگی میں یہ کہنا کہ اسکو دور کر دیجیے اسکو میں

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) آج کی سال میں بست کی دائی زمین کی شکل ہیں ہے

Mr Speaker Let him proceed

سری بی رام کشن راؤ - میں سمجھتا ہوں دائی زمین کی شامل کیا گیا ہے

Mr Speaker The hon Chief Minister cannot go on answering every question

سری ادھو راؤ پٹیل ابھی سال میں بست کی دائی زمین کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے

Shri B Ramakrishna Rao I crave your indulgence Sir because if possible I want to satisfy all the hon Members on the points raised by them I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible

آپ نے جو فرمایا کہ بست کی دائی زمین کو شریک نہیں کیا گیا ہے اس بارے میں یہ کہونگا کہ جہاں بست کی دائی زمین شریک کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دائی زمین شریک کی گئی ہے سلکٹ کمیٹی میں دائی اور تولی دونوں زمینوں کو اس میں شریک نہیں کیا گیا تھا جہاں لینڈ لارڈ کے حقوق کو ٹیننس کے سلسلہ میں کنٹرول کرنے کے لیے احکام رکھے گئے تھے وہاں اب اون کو مزید کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم کو دیکھنا یہ ہے کہ بدل اور کے یعنی ایسا کاشتکار ہے جو ان عملی ہولڈنگ تک دائی زمین پر زراعت کرتا ہو اگر کوئی شخص دائی زمین کے علاوہ تولی زمین پر بھی بہ سل کاشتکاری رکھتا ہے تو اوسکی اس زمین کو بھی ان عملی ہولڈنگ کے اغراض کے لیے ملا لینا چاہیے یہ ہم نے سوچا ہے تاکہ اوسکی دائی زمین اور تولی زمین دونوں مل کر ان عملی ہولڈنگ ہو جائے - فرض کیجیے کہ میرے پاس دو عملی ہولڈنگ دائی زمین ہے میں ایک عملی ہولڈنگ دوسرے کو دیتا ہوں میں موجودہ ترمیم کے لحاظ سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے پاس دو عملی ہولڈنگ ہی ہیں اسلیے میں اور اراضی زیرتوم کرونگا پہلے یہ تھا کہ تولی زمین پرسنل کاشتکاری کے لیے ٹیننٹ سے زیرتوم نہیں کی سکتا تھا جو اصول اس بل میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ٹیننٹ ہو یا لینڈ لارڈ اگر کلچرل آپریشنس کے لیے اوس کے پاس دسی زمین ہے یہ نہیں دیکھا جا رہا ہے کہ یہ کی زمین کی ہے یا دائی زمین کی ہے جہاں ہم کسی کے پاس بیسک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوسکے لیے دیکھا جائیگا کہ دائی زمین اور تولی زمین دونوں کو ملا کر اوس کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ سے کم نہ ہو۔ یہ غلط ہے کہ

اکچول (Actual) ورک آوٹ (Workout) کرنے کے بعد ہر ٹننٹ کے پاس بیسک ہولڈنگ چھوڑے گی جیسا کہ میں نے اکراسل میں بتلایا کہ کہیں بیسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوڑے گی اور اگر بیسک ہولڈنگ سے زیادہ چھوڑے گی تو لینڈ لارڈ کو پوری ہی نہیں مل سکیگی بلکہ ($\frac{1}{3}$) بھی نہیں مل سکیگی یہ تو اکچول میں ہولڈنگ یا ٹننسی (Tenancy) کے سچویشن (Situation) پر موقوف ہے ہم یہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کس کے اس کی زمین کاشت کے لیے رہنا چاہیے چاہے وہ دائمی زمین ہو یا اول کی زمین ہو اگر لینڈ لارڈ کے اس دونوں زمینوں کو ملا کر بھی فیملی ہولڈنگ نہیں ہے تو اس سے زیادہ وہ ریزیوم نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے دائمی اور اولی دونوں زمینوں کو ہم نے سربک کیا ہے اس میں شک نہیں بعض حصوں میں ایک طبقہ کے ساتھ ایک خاص سلوک ہوسکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لینڈ لارڈس اسبسٹینشیل اونرس (Substantial owners) سے ہم کچھ حقوق لے رہے ہیں چاہے وہ سٹسفیکٹری (Satisfactory) ہوں یا ان سٹسفیکٹری (Unsatisfactory)

سری اے راج ریڈی ایک طرف لینڈ لارڈ کو فیملی ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹننٹ کو کم از کم ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے کا اختیار کیوں نہیں دیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ میں بتا رہا ہوں میں رائٹس دینا چاہتا ہوں البوزری رائٹس (Illusory rights) دینا نہیں چاہتا چاہے لینڈ لارڈ کو ہو یا ٹننٹ کو قانون کی رو سے ہم جو رائٹس دینا چاہتے ہیں وہ اکچول (Actual) ڈیفنٹ (Definite) ورک ایبل (Workable) اور پریکٹیکل رائٹس (Practicable rights) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کوئی رائٹس دینا نہیں چاہتا جو ناقابل عمل ہوں ۔ جو رائٹس عملاً حاصل ہوسکتے ہیں وہی رائٹس دینا چاہتا ہوں ۔ پلاننگ کمیشن کے ممبر نے بھی یہ کہا تھا کہ ٹننسی فیملی ہولڈنگ جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے امپریکٹیکل ہے بیسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے البتہ ایلائی ؟ نے وہ دوسری شرائط بھی ایلائی ہونگی ہم ٹننٹ کو سیف گارڈ کرنے کے لیے اور بھی رولس بنا سکتے اور پرایارٹی (Priority) ؟ لے ڈاؤن (Lay down) کرینگے کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہے اوس کے اس سے پہلے لینا چاہیے یہ بھی ہم دیکھینگے کہ یہاں پروٹکٹیڈ ٹننٹ سے پہلے زمین لینا چاہیے اور دوکنڈ ٹننسی سے مد میں پلاننگ کمیشن کے ممبر نے قواعد بنانے کے سلسلہ میں جو اسٹر دیسس دیے ہیں اوس میں یہ جز موجود ہے اس لیے ہم سب سکشن (۴) میں قواعد بنانے کا اختیار لے رہے ہیں اس طرح آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے حسب قدر حقوق ہوسکتے تھے اون کی ہم نے Subject to certain Principles of) (resumption

حفاظت کی اور کرنا چاہیے ہیں اور اس کے متعلق اپ تمام رولس سکس (۴۴) کے تحت آسکتے ہیں جو قانون اور کاسی متوسل ہوں ہم یہ رولس بناسکتے کہ اگر لینڈ لارڈ رزیوم کرنا چاہتا ہے تو لیے بان پروٹکٹڈ ٹننٹ کے اس سے لیے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم ایسے رولس بنا سکتے ہیں ۔

سری اس گوڑہ (بلرگہ) ایک یہ دریکے اس ہو کر زمین ہے (۲۰) ایکر دی زراعت میں رکھتا ہے اور (۵۰) ایکر سیسس میں یہ ہم کرتا ہے گر وہ وس لینا چاہے تو اس کا لازمی ڈالا گیا ہے کہ جس سسٹ کے اس زیادہ زمین ہے اوسی کے پاس سے لیے تو بعض زمین میں گیہوں پیدا ہوتا ہے بعض میں کپاس پیدا ہوتی ہے اگر یہ دار گیہوں پیدا ہونے والی زمین لینا چاہے اور اوس کا سکار کے پاس جس کے پاس زیادہ زمین ہو ایسی زمین نہ ہوتو

سری بی رام کسن راؤ ان تمام چیزوں کے لیے رولس بنائے جاسکتے جیسا کہ ہم نے بتایا ہے کلاز (۴) کے تحت ہم رولس بنانے کے حساب لے رہے ہیں اس میں یہ چیزیں رہینگی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the landholder or the protected tenant

سلکس میں یہ ساری چیزیں آئی ہیں جیسا کہ آنریبل ممبر نے فرمایا اس کے لیے بھی پراریٹی (Priority) فکس کرینگے اسکے علاوہ رزیوم کرنے کے لیے لینڈ لارڈ کو کلکٹر یا تعلقدار کے اس درخواست دینا ہوگا جس ٹننٹ کے اس سے زمین لیجانے والی ہے اسکو نوٹس دیا جائیگی کہ یہ لینڈ لارڈ لے رہا ہے زمین کا موقع معاینہ کیا جائے گا اور تعلقدار طے کریگا ان پرارٹیز (Priorities) کے ساتھ ہم جو مقرر کردینگے ان کے تحت لینڈ لارڈ زمین لے سکیگا ان میں یہ تمام سہولتیں رہینگی

سری اس گوڑہ جلے جس اراضی رکھنے والا ہے اوس سے لیجاسکتی ہی ب یہ دشواری ہے کہ

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر نے سمجھا نہیں یہ اصول نہیں ہوگا کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہو وہی لیجاسکیگی بلکہ اور بھی اصول قایم کیے جاسکتے ہیں جن کی رو سے سلکس کا ڈرویسحر مقرر ہوگا

شری اس گوڑہ — جب نسک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرتا ہے تو اوسکو اپنے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے

شری بی رام کشن راؤ — لینڈ لارڈ کو ریزوم کرنے کی پوری پوری آزادی ہم نہیں دینا چاہتے اوس پر قیود عائد کرنا چاہتے ہیں ہم اوس کو اسکی اجازت نہیں دینا چاہتے کہ جتنہ ٹکڑا کوئی بھی اراضی جتنی لے لینڈ لارڈ کو ریزمپشن کا جو حق دیا گیا ہے اوس حق کو ہم محدود کر رہے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ پوری پوری آزادی اوسکو دے دیں اس وجہ سے ہم قواعد بنانا چاہتے ہیں میں لحاظ سے یہ گزارش کرونگا کہ تین فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ بنانے کی جتنی بھی ترمیمات ہیں اون کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں جہاں تین فیملی ہولڈنگ کی لمٹ ہے اوسکو ویسے ہی رہنے دیا جائے یہ چیز لارج کمیٹی کی رائے کے مطابق بھی ہے اور جو اصول لے ڈاون کیے گئے ہیں اون کے بھی مطابق ہے اوسکے علاوہ اکنامک ورکنگ اوٹ کرنے میں آسانی بھی ہوتی ہے جو شکر سے مرسکتا ہے اونکو آپ زہر دے کر کیوں مارنا چاہتے ہیں فرض کیجیے کہ ایک لینڈ لارڈ کے پاس تین فیملی ہولڈنگ زمین ہے لیکن وہ سب کی سب ٹننٹ کے پاس ہے تو تینوں فیملی ہولڈنگ وہ ریزوم نہیں لے سکتا اوسکو ٹننسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا صرف (۲ [illegible]/۳) فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے میں یہ ایک ایکسٹریم کیس (Extreme case) لیکر بتا رہا ہوں لیکن اگر اس میں خشکی اور تری دونوں زمین شامل کر لی جائیں تو وہ تین فیملی ہولڈنگ تک آسانی سے حاصل کر سکتا ہے اسلیے تین فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کا جو اصرار ہے وہ نامناسب ہے اس لیے میں اون تمام ترمیمات کو جو تین فیملی ہولڈنگ کی لمٹ نکال کر دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کرسکتا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House re-assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

شری بی رام کشن راؤ — مسٹر اسپیکر سر میں چند مثالیں دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ ریزمپشن (Resumption) کی لمٹ کے لیے جو قواعد ہم بنا رہے ہیں ان کا پراکٹیکل اثر کیا ہونے والا ہے میں نے چار اگزامپلس (Examples) دیکر یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ اصل میں جن قیود کے تحت ریزمپشن کو الاو (Allow) کر رہے ہیں اس کے لحاظ سے بہت سے کیسس ایسے ہیں جن میں لینڈ لارڈس کی ہولڈنگ تین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں ہے اور باوجود تین فیملی ہولڈنگ رکھنے کے انہیں تین فیملی ہولڈنگ نہیں ملیے فرض کیجیے تین فیملی ہولڈنگ میرے پاس ہے۔ ان تین فیملی ہولڈنگ

کی ز ں ں ـــ ب لرد ی ھے اب مر ے ناس کوئی زمں دای کاست مں ہیں ہے
ہو طاہ رہے ں صرل د ـــ ورے ں سلی ھر گ لے سکیا ھوں لیکں ایک سس
ھوسلی صوب ں ۲ کہ مو گ حں با دھے ور (۳/) ھولدنگ مں لےسکیاھوں
ہولدںگ ں لی مہ کہ ھ ا رھےحار سلی ھو نگ ھوںا ح مسلی ھولدںگ نک
ھو ں ان کی ل د ط ب ہ ہ سکیاھےکہ میرے ہیاں حار سلی ھوا نگ یا
اج و لی ھو کہ رں ں س ھی رںا و و ہ س مں ہم ھوے ھوں و مں
ادھر سے لحھ ور و ـــ لحھ لو و ں مسلی ھولا گ مں لے کہ ھوں کیوںکہ مں
مسلی دو لک ـــ ر ے کی لیحہ س س ھے حہ ں (۴) کر الا ک کاں ہ ل کو
مسلی ھولا نگ را دا ڈ ھو و رھں ں مسلی ھولا نک کے ۲ے کہ ھونگے ہر ح ل
ں مسلی ھولدںگ کی اسہای مہ (I 1 l) ھے اس سے وھی لنڈ لارڈ فاید
ایھا سکے ھں ں مسلی ھو گ سے راد کے ہ د رھں کہا حا سکیا ھے کہ
ہ بھی ں سہ (Unjust) ھے ان فر (Unfan) ھے لیکں گر
(۴۸) ایک کہ ہم ر روم ر ے کی حا ب دںجاے و ں مر نہیں ھے ای زمں سسں کے
پاں رھںگی حاص طور حب ھم ر ىری (Priority) قائم کرے ھں و اس
ں کی ی کہ ں آف ىد (Section of lml) کے نعلق سے ھارڈسپ (Hardsh p)
پیدا کرے کا و ل نہیں ھے ہ لیھا حاںا ھے کہ مسب کو حم کرا حاھے ھں وعیرہ وعیر
میرے حیال مں ا ی با ں نہیں کری حاھیں مں کہونگا کہ اس حیر کو حود بھی
سمجھیا حاھیے اور دو رو کو بھی سمجھیا ا حاھیے

ایک ایریل یمر کا سدسسا ایا ھے حس مں کہا گیا ھے کہ پرسل کاسہ یس کیلیے
ہ دیکھ حاے کہ لیںا لارڈ نویا فائںڈ (Bonafide) طور ر لیںا حاھیا ھے ایک
اور آیر ل یمر ے اعیر ص لیا کہ پرسل کاسویں کی نعر ف کرے ھوے سو روایبرری
لنڈ لارڈ تو بھی س ں حو مر ک کہ گیا ھے وہ وطلم ھے لیکں میرے حیال مں مں سے
بھی را طلم ہ ھے کہ ا گ کلیحہ کی عر ف مں سے روٹ گارڈلنگ (Fruit gardening)
ای ملس (Animals) پالیے اور ھاری کلیحہ (Horticulture)
حسیے کاموں کو حارح کرے کے لیے کہا ہ رھا ھے اس دفعہ کے اعراص کیلیے رسل
کاسو ں کی نعر ف کو محدود کرکے کسی سے ہ کہا حاے کہ تم اپی زمں مں حوار یا
کیاس کیوں و ا حاھیے ھو حوار یا کیاس ہ وو اس طرح کی ا ک برمیم آیریل ممرے
پیس کی ھے ں اس ں کوئی لاحک (Log c) نہیں پایا حس عرص کے لیے اپ
ریر وم کرے کا حق ملڈل اوںر کو دے رھے ھں اوسکی عرص ھی ہ ھے کہ کسی نہ کسی
طرح وہ حود زمساب سے فا ںدہ اٹھاے اور ا ی زمساب سے اپیا نعلق قا م رکھیے اب وہ
حوار کی کاست کرے کیاس کی یا گیہوں کی ھوسکیا ھے کہ و سگرہ کا باغ لگاے
فرص کیجیے حالیہ مں میری (۴۸) ایکر زمں ھے ں مسلی ھولڈنگ کی زمں مں واپس

لے سکتا ہوں اور اس کے بعد میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ میں گنّے کا باغ جاؤں کیوں نہ لگاؤں ؟ یہ کہتے ہیں کہ گیہوں کی کاشت کرو کسرں کروں ؟ سگنّہ کا باغ کیوں نہ لگاؤں جن لوگوں کے فائدے کے لیے آپ ریزرویشن کا حکم رکھ رہے ہیں ان لوگوں کو ہماری گورنمنٹ ہونے سے اب کیوں روکا جا رہا ہے ہیں ؟ و ایسے ہی تجربات ورسا سمک معلومات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ کیوں ان کو روکتے ہیں ؟ انہیں لینڈ پر میں (Land operations) کرنے کا موقع ملنا چاہیے ان میں سے کوئی بی اے بی ہے اسپیشلسٹ (Specialist) ہے اس کو یہ مجبور کریں کہ سگنّہ کا باغ نہ لگاؤ جوار کی کاشت کرو کیوں کرو ؟ ای مل بریڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہتا ہے تو اس کو کیوں روکا جائے ؟ ایک زمانہ تھا جبکہ گائے وغیرہ پالے جاتے تھے لیکن اب تو دیہات میں دودھ ملنا مشکل ہوگیا ہے جانور پالنا لوگ چھوڑ دیے ہیں کل میرے پاس ایک صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے بڑے پٹہ دار ہیں ان کے پاس ایک ہزار گائے ہیں انہوں نے پانچسو ایکڑ زمین رمنے کے لیے چھوڑ دی ہے کیا وہ زمین رمنے کے لیے نہ چھوڑیں جانور نہ پالیں ؟ کوئی کیٹل بریڈنگ (Cattle breeding) کرنا چاہتا ہے تو اتنی زمین رمنے کیلیے نہ چھوڑ کر کیا کیٹل بریڈنگ نہیں کرسکتا یہ کوئی صحیح بات ہوگی اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کیلیے تیار نہیں ہوں

دوسرے امنڈمنٹس کے بارے میں مختصر طور پر کہکر ختم کرنا چاہتا ہوں میں ایڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ ڈیل (Deal) نہیں کرونگا بلکہ واسٹ و واسٹ (Point to point) ڈیل کرونگا ایک اور پوائنٹ اٹھاتا ہوں کہ ریزرویشن کا اختیار ایسے ہی لوگوں کو دیا جائے جن کا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہو یعنی جن کی زندگی کا دار و مدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانتا ہوں میں جانتا ہوں کہ بمبئی میں یہ اصول ہے ہمیں بھی اس اصول کو لانے کی کوشش کی تھی لیکن ہمارے پاس کچھ فرق ہے بمبئی کے ایکٹ میں ریزرویشن میں کسی ٹیننٹ کے ٹننسی ٹرمینیٹ کرنے کا اختیار لینڈ لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہو تو وہ ٹرمینیٹ کرسکیگا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعایت جو لینڈ لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چھین رہے ہیں سلکٹ کمیٹی میں ہمنے اس کو رکھا تھا لیکن اب اسکو چھین رہے ہیں مثلا وہاں حالیہ قانون کے لحاظ سے یہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے وہاں اگریکلچرل ہولڈنگ رکھی گئی ہے ۔ وہاں جو سولہ ایکڑ زراعی لینڈ ہے وہی (٦) ایکڑ بی سی سوائل ہمارے پاس مرہٹواڑہ کے لیے سملی ہولڈنگ مقرر کی گئی ہے وہاں یہ رکھا گیا ہے کہ انٹائر ہولڈنگ (Entire holding) کھولے سکتے ہیں اس ہی کو ہم چھین رہے ہیں

اور ایک معاشی ہولڈنگ رکھنے والے پر بھی یہ شرط عائد کر رہے ہیں کہ وہ ... کرے وہ اوسے ... زیادہ ہونا چاہیے ایڈیشنل (Additional) ٹیکس بھی ہیں نہیں ہے یہ کہ ہم ان پر عائد کر رہے ہیں جو پلاننگ کمیشن کے سامنے بھی اور ان بھی اس ... پیش کر رہا ہوں ہمارے پاس عام طور پر سٹس کی حالت یہ ہے کہ ایک معاشی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے بہت زیادہ ہیں اسی طرح ایسے پٹہ داروں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے جنکے پاس ایک معاشی ہولڈنگ سے زیادہ زمین نہیں ہے ... ایک ... ہولڈنگ سے زیادہ کے پٹہ دار بہت کم ہیں لیکن زیادہ تعداد ایسے لوگوں کی ہے جنکے پاس ۵ ... ۶ ... ۳ ایکڑ ہیں اسطرح ایک معاشی ہولڈنگ کے باہر والے پٹہ دار اور ایک معاشی ہولڈنگ کے اندر آنے والے ... ہیں ... اسٹیٹسٹکس (Statistics) کے لحاظ سے کہہ رہا ہوں کیونکہ ... ان پر زیادہ اعتبار نہیں کیا جاسکتا مگر جنرل طور پر انہیں ... ریلائی (Rely) کر سکتے ہیں ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو ایک معاشی ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں اور پھر ایک معاشی ہولڈنگ پر کاشت کرنے والے پٹہ دار اور ایک معاشی ہولڈنگ کے پٹہ دار ان دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا بلکہ ... لینڈ لارڈ ایک معاشی ہولڈنگ کے پٹہ کے مقابلہ میں کم خوشحال ہی ہوتا ہے اسلئے کہ ایسا پٹہ دار تو خود کاشت کرکے زمین کا پورا ... خود حاصل کرتا ہے لیکن لینڈ لارڈ کو بہت کم حصہ ملتا ہے اسطرح دیکھا جائے تو لینڈ لارڈ کے مقابلہ میں پٹہ کی بھی ایکنامک کنڈیشن (Economic condition) زیادہ بہتر ہوتی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے کسی کا بھی نقصان ہونے نہ پائے اور وہ برباد نہ ہو جائیں اسلئے ہمیں یہ رکھنا ہے کہ ایک معاشی ہولڈنگ رکھنے والے ایک ... ہولڈنگ چھوڑیں جب ہمیں یہ شرط رکھنی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک معاشی ہولڈنگ والے کے لیے اگریکلچر ہی مین سورس آف انکم (Main source of income) ہونے کی شرط عائد کریں لہذا اس سختی سے ... معاف دلانا چاہیے اسکی ایک اور وجہ بھی ہے میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی عرض کر رہا ہوں کہ ایک معاشی ہولڈنگ تک کے پٹہ دار زیادہ تعداد میں ہیں یہ ہمارے یہاں کے اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern) کے لحاظ سے عرض کر رہا ہوں یہ میرا جنرل تجربہ ہے اور ریونیو آفیسرس کی بھی یہی رائے ہے میں پھر ان کا نام لینا چاہوں تو لیکے نام نہ

شری اے راج ریڈی: ایک معاشی ہولڈنگ رکھنے والے مالکان زیادہ صورتوں میں قول پر دیتے ہیں یا بہت کم کیسس میں دیتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ: میں سمجھتا ہوں کہ کم کیسس میں ہی دیتے ہیں۔ ویسے تو وہ لوگ خود بھی زراعت کرتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو قول پر دیا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے ہیں میں انہی کے کلاس کی طرف آتا ہوں میں دھوبی

حجام وغیرہ کا نام لیتا ہوں و مذاق کیا جاتا ہے لیکن ایسے لوگ ہیں بلونہ دار
سب سیدھی وغیرہ ایسے لوگ ہیں جو تھوڑی سی زمین رکھتے ہیں وہ اسپر خود کاشت
نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سیدھی ہیں جنہیں دس روپیہ ماہانہ
تنخواہ رہتی ہے وہ موروثی وطندار رہتے ہیں وہ اسی میں سڑتے رہتے ہیں لیکن اپنی
زمین کبھی خود کاشت نہیں کرتے دو چار میں غلہ انہیں ملجاتا ہے اکا حصہ بڑا ہوتا
ہے و چاہتا ہے کہ خود ذاتی طور پر کاشت کرے و ب اس سے یہ کہتے ہیں کہ
و ملے یہ بات کر کہ تو بھی ایسا آدمی ہے جسکا زراعت پر دارو مدار ہے یا ایک
بڑا سمری اسکول کا ٹیچر ہوتا ہے اس نے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس ایکر زمین ہوتی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ میں اپنی زمین پر ناگر چلاؤں میں اب کو اب بھاگوت
کے مصنف ہونا کا قصہ یاد دلاتا ہوں میرے سامنے پنڈت لوگ بیٹھے ہیں اسلیے یہ
بات یاد آگئی وہ کوئی ویسا کہتا ہے کہ میں راجاوں کے پاس کیوں جاؤں میں
مالک ہوں میں ناگر لیکر چلا جاتا ہوں وہ پنڈت یہ کہتا ہے اگر وہ چاہتا
ہے کہ کاشت کرے تو کیا آپ یہ پوچھینگے کہ کیا اگریکلچر میں سورس آف انکم ہے
میں کسٹریم مثالیں ذکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لوگوں پر اثر پڑنے
والا ہے مدرس دھوبی حجام یہ سب لوگ ہیں کمی ہوتا ہے جسکی جھوپی دوکان
ہوتی ہے جسکو دیہاتی اصطلاح میں بنی دوکان کہتے ہیں اسکو سوبار بھی فائدہ نہیں
ہوتا اسکے پاس دس ایکر زمین بھی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس ٥ روپیے
ہیں کیوں نہ میں زراعت کرلوں اب اس سے کہتے ہیں ۔ تو وہ ساہوکاری کرتا ہے
اپنی زمین کیسے واپس آسکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسطرح وار ریاسٹ کمپارٹمنٹ
(Water tight Compartment) میں سماج کو ہم تقسیم نہیں کرسکتے

Shri V B Raju The wording is not clear It tantamounts to this Even a man with two family holdings without coming under this qualification can resume one family holding

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can resume without proving that his main source of income is agriculture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Raju Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold one hundred But it is only for the purpose of resumption If he has to resume one family holding he need not prove that his main source of income is agriculture

Shri V B Raju So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted That is tiue But which of the classes that are actually benefited by this ? It is those classes whom I have mentioned

شری اے راج ریڈی ان کے لیے مقرر کر دیجیے ۔ ہم مانتے ہیں ۔

شری بی رام کشن راؤ ان کے لیے بھی نہیں ( ) اکثر والوں کے لیے بھی کہہ رہا ہوں اگر ایک فیملی ہولڈنگ زمین بھی خود کاشت کرنا چاہتا ہے اور اپنا پروفیشن تبدیل کرتا ہے تو

Who are you to stop him

میں لکھ دیتا ہوں میرا دوالہ نکل جاتا ہے میں زراعت کرنا چاہتا ہوں تو

Why do you want ? At least to that lmut you do not ask him Do not put him any condition That is why

شری اے۔ راج ریڈی جب کوئی دوسرا پیشہ اسکا نہیں ہے تو وہی اسکا پیشہ ہوتا۔

شری بی۔ رام کشن راؤ اسی لیے ایک فیملی ہولڈنگ تک لینے کے لیے کوئی قید عائد نہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کوئی قید عائد کرنا نہیں چاہیے ۔ جب ٹننٹ کے پاس سے لینے وقت چھوڑ رہے ہیں تو کوئی وجہ نہیں رہی کہ ٹننٹ کو نقصان پہنچے ۔ اسلیے میں اس امنڈمنٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ اب کوئی امنڈمنٹ باقی نہیں رہا جسکے بارے میں مجھے کہنا ہے ۔ جیسے بھی امنڈمنٹس جسٹس آف لیگویجز کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں انکا منشا ایک ہی ہے کہ پوری فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کو دو فیملی ہولڈنگ کیا جائے ۔ جنکا مطلب ریٹراسپیکٹیو افکٹ (Retrospective effect) دینے اور جون سنہ ۱۹۵۰ع کی تاریخ مقرر کیے جانے سے متعلق ہے ۔ جن کا مقصد کچھ چینجز (Changes) سے متعلق ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کرلیا ہے۔ اور باقی کی ضرورت نہیں ہے ۔ میں اس ہاوس کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ لینڈ منسٹر آپریشنس ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو امنڈمنٹس لا کر ان حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہو ،

I am open to conviction

ابھی میں اپنی طرف سے پیش کرونگا یا اندسل ممبرس بھی توجہ دلاسکتے ہیں ۔ موجودہ حالت میں جو ترمیں پیش کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں ۔ اس سے بڑھکر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایک امنڈمنٹ جسکو میں نے قبول کرلیا تھا اس کو میں نے لکھکر بھیجا ہے ۔ میں بتلا دیتا ہوں کہ وہ کسطرح آتا ہے ۔

Re number sub section 5 as clause (*a*) of sub section 5 and add the following clause, viz

•(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک بار کسی ٹننٹ کی حد تک ریزمپشن ہو جانے کے بعد دو بارہ اوسکی حد تک ریزمپشن نہیں ہوسکتا ۔ یہ نمبر ایکٹ کے الفاظ رکھے گئے ہیں ، ہمارا کلاز (۵) اسطرح ہوسکتا ہے ۔ موجودہ سب سکشن (۵) یہ ہے ۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اوس امنڈمنٹ کی وجہ سے جو سب سکشن میں نے ابھی پڑھا وہ سب سکشن (۵) کلاز (اے) ہو جاتا ہے اسکے بعد (بی) کی حسب ذیل نیا امنڈمنٹ وہاں آ جاتا ہے ۔ اسکے بعد کلاز ۶ کا امنڈمنٹ (Sub Section 5 (*a*)) ہے ۔ یہ دونوں امنڈمنٹس میں نے قبول کیے ہیں ۔ سب سکشن ایک سے چار تک جو امنڈمنٹس میں نے پلاننگ کمیشن سے صلاح و مشورہ کے بعد پیش کیے ہیں میں عرض کرونگا کہ انہیں قبول فرمائیں ۔ اس میں مزید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آئندہ ریزامپشن ایکٹ دینے کی ضرورت ہو اور ریزمپشن کے بارے میں ایسے شرائط عاید کرنا مناسب سمجھا جائے تو ایسے شرائط کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔ اس کے لیے بہت سی گنجائش ہے ۔

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ امنڈمنٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا ۔

Mr Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ اسپر روشنی نہیں ڈالی گئی ۔ میں نہیں سمجھتا کہ انکی نظر چوک گئی ہے

Mr Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मैन सुबह की अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेंडमेंट लायी थी कि जब हम प्रोटेक्टड टनट को अक बसिक होल्डिग छोडते ह तब अुसमें अुसकी जो खुद की काश्त है अुसे छोड देना चाहिय। बेसिक होल्डिग तय करते वक्त अुसका लिहाज नही किया जाना चाहिय।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding

म समझता हू कि मेरे कहन का मतलब आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गय होग। मेरे कहनका मतलब अितना ही ह कि आम तौर पर अक बसिक होल्डिग छोडते समय पट्टेदार की खुदकी कितनी जमीन ह असका लिहाज नही रखना चाहिय लेकिन अध बसिक होल्डिग छोडते वक्त असका खुद की जमीन मिलाकर यदि अक फमिली होल्डिग अितनी जमीन अुसके पास होती ह तो खुद की जमीन बसिक होल्डिग तय करते वक्त छोडन की जरूरत नही है।

Mr Speaker I shall put to vote the amendments to the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao and his amendment at the end I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put to vote parts (a) and (b) of the amendment of Shri G Sreeramulu Part (c) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

has already been accepted by the member in charge of the Bill So it need not be put to vote

The question is

(a) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(*b*) After sub section (3) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(*b*) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

'(2) A The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 40

(2) B The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands '

(d) In line 2 of sub section (3) so renumbered omit the word figure and brackets or (8) and insert the word ' or between the figures and brackets "(1)" and ' (2)

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets "and (8) ' and insert the word "and ' between the figures and brackets '(1) ' and ' (2) '

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words selects ' and ' the ' insert the words, figures and brackets –

" Subject to sub sections (1) and (2) of this section "

(g) For the word 'three' wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word " two and in line 8 for the word ' is substitute

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) " Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) '

(b) " In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure or (8)

(c) ' In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) *Notwithstanding anything contained in this section* no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated' "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (*Konaram*) Mr Speaker Sir, I want only parts '(*b*) and '(*c*) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a d, e f g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*b*) In sub section (2)

(*i*) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(*ii*) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*c*) 'For sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings '

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill The first one is by Shri K Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year s notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words three substitute two

(*b*) In line 6 of the said sub section after the word personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(*c*) The proviso to sub section (2) be omitted

(*d*) Sub section (3) be deleted and in its place the following be substituted

(3) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant before the resumption of land by the landholder as per sub section (3) is above one family holding

The motion was negatived

Mr Speaker The next amendment s by Shri K L Narsimha Rao He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is

The Question is

ضمن (۲) دفعہ (۴۴) کے بجائے جو ترمیم (۱) کے ذریعہ ترمیم کرنے کی تجویز ہے
حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

ضمن (۲) ضمن ایک کے تحت ذاتی کاشت کے لیے ہولدار سے اراضی واپس لیتے
وقت مالک اراضی کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ پہلی عملی ہولڈنگ تک واپس لیتے وقت
ایک بیسک ہولڈنگ دوسری عملی ہولڈنگ تک حاصل کرتے وقت دو بیسک ہولڈنگس
اور تیسری عملی ہولڈنگ تک حاصل کرتے وقت تین بیسک ہولڈنگس ہولدار کے پاس
اون کے ذاتی اراضی کو ملاکر چھوڑیں ،

The motion was negative

Mr Speaker The next amendment to amendment is by Shri K Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub sect on (2) in l ne 5 for th w ls basic hold ng occ substitute a family h ld ng

(3) After sub section (3) insert the foll wing sub s ti n (4) namely —

(4) Notw thstanding anyth ng co t ine l in sub s ction (1) (2) o (3) all those landholders an l their le g l r pr s nt tives who individually or jo ntly held land und r pers nal cultivation equal to an area of three f m ly h ldings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the ab ve sub section and in case they hold land under personal cultivati n less than 3 fam ly hold ngs on or before 1 6 1951 they sh ll be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only t m ke up the land with them to the extent of three fam ly h lds ngs

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was neg tived

Mr Speaker The question is

1 (*a*) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amend ment) Act 1953 the words said Act came be substi tuted

(*b*) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(*c*) Delete the word either and words or protected tenant occurr ng in line 10 of sub section (1)

(*d*) Delete the words or cultivated by him as a pro tected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(*e*) Delete the first proviso to sub section (2)

(*f*) For the words more than a family holding occur ring in line two of sub section (3) the word land be sub stituted

The motion was negatived

Mr Speaker Question is

1 (a) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder s right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (3) as sub section (4) and insert the following sub section (3) namely—

(3) The land holder s right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him becomes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G N More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

After sub section 3 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (3) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (*a*) of sub section (5) and add the following clause namely

(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purpose specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member ?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words "together with the land cultivated by him as a protected tenant I will look into it I agree with the hon Member in principle Let the clause as amended be passed now I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no object on

Mr Speaker It can not be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading I am prepared to consider it and look into how t fits in I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments con be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon Member gives it in the proper form and language after this clause is passed ?Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande s amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelth hour (Laughter) If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote But the amendment has been moved practically at the twelth hour I do not think we can take it now Now I shall put the original amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a landholder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time authorise in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for —

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

"That Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

' and the following proviso be added, namely —

' Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अकुशराव व्यकटराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर मेरी जो तरमीम है वह अक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो कोअी लैंड लार्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) से अुसकी टेनसी टरमीनेट (terminate) करने के बाद परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) के लिय लेता है अुसके बाद अगर दस साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नही करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो अुसको पहले तीन महीन की नोटीस (Notice) जो अुसका साबिका टेनन्ट (Tenant) था अुसको देने की जरूरत है। यह तरमीम लान का मकसद यही है कि सिर्फ नोटीस (Notice) के बजाय अुस आदमी जिसको लैंड रिज्यूम (resume) करना है अुसको नोटीस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन अुसके पास जो प्रोटक्टड टेनट (Protected tenant) था वह अुन शरायत पर जमीन करना चाहता है या नही यह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें अिसलिय कि सिर्फ नोटीस (Notice) देन से जो टेनट (Tenant) रहते है वे अनपढ होते है बाज दफा टेनसी मजूर करन पर अुस पर कोअी अिल्जाम लाकर अुसको फसाया जा सकता है। अिसलिय वह लैंड जिसके अूपर टनसी (Tenancy) का टरमिनशन (Termination) किया गया है अुसका फिर से किन शरायत पर वह कराना चाहता है अुसको तहसीलदार के सामने अक अथारिटी (Authority) के सामन रखा जाय तो टेनट (Tenant) को फसाने के अिमकानात नही रहते। यह अेक प्रोसीजरल कन्व्हीनिअन्स (Procedural Convenience) के लिय तरमीम लाअी गअी है और मुझ अुम्मीद है कि मूव्हर साफ दि बिल अिसको कुबूल करेग।

شری ی رام کشن راؤ - آنریبل ممبر نے اسکو

" At the end of the Clause, add the following

(b) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

مگر وہ صحیح جگہ نہیں ہے سکشن ۲۸ میں (ب) کے بعد ہے —

Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of Tahsildar

یہاں میرے خیال میں یہ الفاظ رکھنے ہیں

Subject to that I accept his amendment This Proviso should come at the end of clause (*b*) after the words three months of the receipt thereof —

بہر حال ایسے کہ ب (Except) کرنے میں صاحب نہیں معلوم ہوتی
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھتا ہوں کہ کلاز (ب) موزوں جگہ ہے

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion ?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (*b*)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandra Reddy Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandra Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussain did not move it He now wants to move it

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir He thought that Shri K Ramachandra Reddy came here but he did not come

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir It is already before the House

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain. Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(*a*) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) Sir I do not want to speak on my amendment

* شری ایل این ریڈی ابھی جو امنڈمنٹ پیش کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ دار یا لینڈ ہولڈر پروٹکٹیڈ ٹیننٹ سے ذاتی کاشت کے لیے زمین واپس لیتے ہیں اور کاشت کرنے میں فیل ہو جاتے ہیں تو لینڈ ہولڈر پر کیا ذمہ داری ہے کن قیود ر ذاتی کاشت کے لیے رکھ سکتے ہیں اگر شرائط کی خلاف ورزی کریں تو زمین مولدار کو واپس جاسکتی ہے اگر لینڈ ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکرر ریزمپشن کا حق جو اسکو ہوتا ہے جاتا ہے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اسکو حق نہیں رہنا چاہیے کہ قانونا دو بار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلیے امنڈمنٹ میں یہ جز تجویز کی گئی ہے کہ لینڈ ہولڈر ایک مرتبہ فیل ہو جائے تو ریزمپشن کا جو حق رہتا ہے اسکو ساقط کرنا چاہیے میں امنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں ہے ابھی انریبل ممبر نے ایک امنڈمنٹ کو مان لیا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہونا چاہیے اس میں الفاظ دو طریقے سے ہیں

he sl all foithwith iestore possess i ol the lan l t the tenant whose tenancy was teim nated by l im u less he has obtained from the tenant l is iefusal writing l ccept the tenancy oi has offeied in wiit ng to give possessi l the land to the tenant on the said terms an l con litions and the tenant has failed to accept the offei

لفط اگر آ جاے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو جرن جانگی میں ہوگی ہیں وہ اوسی وقت ختم ہو جاتی ہیں عہد داروں کے سامنے کر ختم ہوئے کے وقت جو رادیرو رکھا گیا ہے اور دوسرے سر نط کے لیے بھی الفاط (Such) کے بعد آرفیلور (Oi fa lui e) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم کے تحت ریزمپشن کرنے کے بعد بونافائیڈ (Bona fide) کہکر وہ قبل ہو جاتا ہے تو پھر ریزمپشن کا حق نہونا چاہیے یہ چیز ضروری ہے فرض کیجیے کہ وس نے ایک دفعہ ایسا کیا وہ قبل ہوگیا پھر بسبب سے وہ دیکر قبضہ حاصل کرلیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ وہ مکرر اس اراضی کے بارے میں ریزمپشن کا حق حاصل کرے ایسا نہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دو بارہ قبضہ نہیں لینا چاہیے

شری ای رام کشن راؤ ایک امنڈمنٹ کو میں نے موو کیا ہے ریفیوزل (Refusal) کے بارے میں اگر یکا امنڈمنٹ وائڈ (Wide) تھا وہ میں نے واپس لے لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی ڈفکلٹی (Difficulty) ورڈنگ کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جاسکتا دوسرا امنڈمنٹ جو پیش کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا اگر وہ کنڈیشنس (Conditions) پورے نہیں کرتا تو ٹننٹ کو واپس دینا پڑیگا سکا رائٹ کیوں فورفیٹ (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو یہ لامتناہی سلسلہ چلتا رہیگا میں اسکو تسلیم نہیں کرتا

Mr *Speaker* The Question is

(*a*) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely——

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اسپیکر سر ۸ باب دفعہ ۴۷ جو سیلس یا پرمننٹ
الائنیشن کے بارے میں ہے اسکے جواز یا عدم جواز پر اثر ڈالنے والا ہے اور انتقالات
کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمیل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ
کمیٹی کے بل میں مزید پروویزو بڑھایا گیا ہے میں اس پراویزو کی ضرورت محسوس کرتا
ہوں یہ اسلئے بڑھایا گیا ہے کہ بیع کے ایسے بہت سے معاملات ہیں جو اس قانون سے
پہلے ہوئے ہیں لیکن قانونا ان کیلئے منظوری حاصل نہیں ہوئی ہے ایسے معاملات کے لیے
ایک مدت معین کردیگئی ہے کہ ایک سال کے اندر فریقین کلکٹر کے پاس درخواست پیش
کر کے اسکی توثیق کروالیں اسطرح باضابطہ منظوری حاصل ہوسکیگی ہے لیکن اس کے لیے
جواز پیدا کیا گیا ہے میں نے اسکو اور زیادہ موثر بنانے کیلئے ترمیم پیش کی ہے اس
ترمیم کی ضرورت اس لیے ہے کہ یہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری یا نامنظوری
کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے لیکن وہاں یہ ولیں آیا باب (۵) کے جملہ شرائط کی تکمیل
کی صورت میں ہی ہوگی اگر جملہ شرائط کی تکمیل ہو تو منظوری میں مشکلات

درج ہیں ہونگے۔ اس ضمن میں میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اس باب کے شرائط کی
تکمیل نہ بھی ہو تو معاملات بیع کی توثیق کی جانی چاہیے اور انہیں جائز قرار دیا جانا
چاہیے۔ ناقص قانون میں خود یہ وجود ہے کہ کوئی شخص فروخت کرتا ہے تو اسکے پاس
ایک اکنامک ہولڈنگ رکھنا چاہیے۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جنکے پاس ایک اکنامک
ہولڈنگ والی اراضی نہیں ہے لیکن انکی جانب سے معاملت بیع عمل میں آئی ہے۔ اس پر
نوٹس میں مزید پیچیدگیاں ہوں اسلیے یہ ترمیم پیش کیگئی ہے کہ اس باب کے شرائط کی
تکمیل نہ بھی ہو تو کنفرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملات
وقوع پذیر ہوچکے ہیں اور یہاں فاکٹم ڈی والٹ (*factum de valet*) کی صورت
ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ موور آف دی بل اس قدر ترمیم کو قبول کرینگے

شری بی رام کشن راؤ: مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول کرنے سے قاصر
ہوں اسلیے کہ آنریبل ممبر نے جو ترمیم پیش کی ہے وہ اس شرط سے متعلق نہیں ہے
جو پراویزو کی اسپرٹ ہے۔ اصل میں پراویزو اسلیے ہے کہ جو ٹرانسفرس ہوئے ہیں اور
جنکا نوٹس بھی دیدیا گیا ہے نوٹس کے بعد وہ کسرا کس قانون (58A of Transfer
of Property Act) کے تحت ان ویلڈ (In valid) ہیں (part perfor
mance) کے تحت نہیں بلکہ پارٹ پرفارمنس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں
پوزیشن آف دی لینڈ وینڈی کے حق میں ٹرانسفر کیا گیا ہو ویسی صورتوں میں ایک
سال کے اندر ویلڈ قرار دینے کیلیے یہ رکھا گیا ہے (*factum de valet*) کے
تحت نہیں ہے اور پھر آنریبل ممبر نے یہ رکھا ہے کہ ('Provided that
the Collector) جہاں سبل کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو یا (Part
performance) کی اساس پر وہ ٹرانسفر سٹ کے حق میں ہو یا کوئی جو قانونا
ایک ہی تصور کیا جائے یعنی آپ ایک ڈسکریشنری حق کلکٹر کو دینا چاہتے ہیں
میں نہیں سمجھتا کہ اسکی ضرورت ہے۔ جو اصل مقصد ہے وہ اس قدر پراویزو کے بغیر
بھی حاصل ہوسکتا ہے۔ اسطرح رکھکر اگر سٹ ہوتو معاف دیں اور اگر دوسرا ہوتو
معاف نہ دیں اس قسم کے اسپار کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا

شری کے وینکٹ رام راؤ: میں ڈسکریشن کیلیے اصرار نہیں کرتا لیکن جو
پراویزن سلکٹ کمیٹی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل
نہ ہو تو کیا صورت پیش ہوگی اسپر غور کیجیے

شری بی ۔ رام کشن راؤ اگر شرط کی تکمیل ہو تو وہ ویلڈ ہوگا جس حد تک ویلڈیٹ کرنے کیلئے پراویزو رکھا گیا ہے اسی حد تک ویلڈ ہوگا اور اگر شرائط کی تکمیل ہو تو ہوگا

شری کے وینکٹ رام راؤ ایسے انتقالات ہوئے ہیں کہ منتقل کنندہ کے پاس اکنامک ہولڈنگ کی اراضی نہیں رہی کنفرم کرتے وقت جب ان چیزوں کی جانچ کی جائیگی و اکنامک ہولڈنگ نہ رہنے کی صورت میں پیچیدگیاں پیدا ہونگی میرا یہ مقصد ہے ڈسکریمنیٹری الفاظ حذف کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ۔ الفاظ حذف کرنے کا مسئلہ نہیں ہے ٹرانسفر کے وقت جو بھی شرائط قانون کے عائد کیے جاتے ہیں انکی پابندی لازمی ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن یہ سابقہ معاملات کے بارے میں ہے

شری بی رام کشن راؤ ٹھیک ہے لیکن جو فردر پراویزو رکھا گیا ہے اس سے کوئی خاص فائدہ حاصل ہونے والا نہیں ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی ٹرانسفرس ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے ویلڈ کیے جاسکتے ہیں اس سے ویلڈ ہونے والا نہیں ہے پراویزو کا مقصد وہی ہے جو آنریبل ممبر سمجھ رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B D Deshmukh (Bhokardan General) Sir I beg to move

(a) In line 8 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely—

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (*b*) of the Clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

Mr Speaker Amendment moved

* **شری بی ڈی دیشمکھ** مسٹر اسپیکر میں نے اپنی ترمیم اس خیال سے هاؤس کے سامنے لائی ہے کہ کلاز ۳ سابقہ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۴۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی یہ چیز حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینات منتقل ہوتی ہیں ان میں منتقل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص انٹنشن (Intention) ہوتا ہے اس سے پہلے بھی لگان دری کے سلسلے میں حکومت کی یہ کوشش رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت جہالت یا قرض یا بھولے پن کی وجہ سے زمینات فروخت کردیا کرتے ہیں وہ آسانی سے ساہوکاروں کے دھوکے میں آجاتے ہیں انہیں اس سے بچایا جائے چنانچہ اس سلسلے میں قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوشش کی گئی اور جو غیر زرعی پیشہ ہیں انہیں اپنی زمینات فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی اسکی وجہ یہ تھی کہ زراعت پیشہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمینات غیر زراعت پیشہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کررہے تھے اسطرح ساہوکار پیشہ زراعت پیشہ طبقہ سے اراضیات کھینچ رہا تھا چنانچہ مادھو راؤ کمیٹی کی سفارشات اور اس سے پہلے مروجہ نے بھی اسکی جانب توجہ دلائی کہ ہمیں ایسے شرائط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمینات فروخت نہ کرنے پائیں ۔ ان سفارشات میں یہ وجہ بیان کی گئی تھی کہ کاشتکار

شراب نوشی میں یا رسم و رواج یا انکے بچوں کی شادی وغیرہ کے موقع پر بلا کسی جھجک کے اپنی پوری زمینات منتقل کر دیتے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوتی ہے اس سے ایک طرف تو وہ لوگ اپنی زمینات سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طرز عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ پالیسی پر کافی اثر پڑتا ہے ان ہر دو رپورٹس میں اس جانب بڑی شد و مد کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مثال کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھتا ہوں وہاں زراعت پیشہ لوگوں کی زمین نان اگریکلچرسٹس کے ہاتھوں میں منتقل ہو چکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سابقہ قانون کی جو دفعہ ۳۸ بدون کی گئی تھی اسمیں چند رسٹرکشنس عائد کیے گئے تھے ہم نے اوس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور جیسا کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہنا چاہیے اگر وہ منتقلی کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا ارادہ بھی ہے تو اسکے لیے یہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ منتقل کرے تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ بیسک ہولڈنگ کی حد تک زمین منتقل نہ کرنے پائے پہلے بھی یہ تھا کہ ۵ ایکڑ کے اندر زمین ہو تو وہ کسی صورت میں بھی منتقل نہیں کرسکتے تھے لیکن اب اسکو گھٹا کر ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک کم کردیے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاشتکار کو بیسک ہولڈنگ منتقل کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس ترمیم کو بہت ہی مناسب سمجھا گیا ہے اسلیے ایوان اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر میرے امینڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۴۸ جو اصل دفعہ ہے اسمیں سے یہ الفاظ نکالدے جائیں اصل دفعہ میں یہ چیز ہے گو کہ ایک تحدید یہ عائد کیگئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدتا جاتا ہے اور تین فیملی ہولڈنگس اسکے ہیں جاتے وہ ٹرسل کلسوسس میں ہوں یا ہوں تو وہ مزید اراضی نہیں خریدسکتا لیکن وہ تین فیملی ہولڈنگس کے تکملہ کیلیے اراضی خرید سکتا ہے ۔ یہاں جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کیلیے بھی جو تین فیملی ہولڈنگ سے زائد زمین خریدنا چاہتے ہیں انکے لیے بھی گنجائش فراہم ہوجاسکی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لمٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو شکست دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کیلیے یہ ترمیم پیش کی

گئی ہے۔ جہاں ہم ایک اصول کو مان لیے ہیں کہ بن فیملی ہولڈنگس کی زمین ہونا چاہیے تو پھر وہاں بن فیملی ہولڈنگس سے زائد زمین خریدنے کیلئے یہ موقع کیوں فراہم کیا جارہا ہے۔ دائی ٹیننٹ کیلیے خریدنے کا جو حق ہے وہ صرف اسی صورت میں اراضی خریدی جاسکتی ہے۔ لیکن قول کے نام پر جو اکسپلائٹیشن ہے اور جو لوٹ کھسوٹ ہے اسکو جاری رکھنے کیلیے یہ ایک گنجائش فراہم کیجارہی ہے۔

اسکے علاوہ میرے امنڈمنٹ پیش کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی مینس اف انوسٹمنٹ (Means of Investment) نہ ہو بلکہ اراضی لوگوں کو کام فراہم کرنے کا ذریعہ ہو۔ ہمارے جو پچھلے زرعی حالات ہیں انکے لحاظ سے اسکو انکریج کرنے کی کوئی وجوہات نہیں ہیں۔ انکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ کوئی شخص بن فیملی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے تو حکومت اسکی اجازت دے سکتی ہے۔ ایسی بھی کوئی گنجائش رکھنے کی مانند میں میں نہیں ہوں کیونکہ یہ اصول کے خلاف ہے۔ انکے ساتھ ساتھ جو لینڈ کانسٹریشن ہورہا ہے اسکو بھی یہ چیز اگریویٹ (Aggravate) کریگی۔ اس وجہ سے میرے امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ ایسے مواقع فراہم نہ کیے جائیں اور بن فیملی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع دیا گیا ہے اسی حد تک اجازت رہے۔ اسمیں مزید گنجائش نہ ہو۔

*** श्री व्ही डी देशपांडे** --मिस्टर स्पीकर सर, श्री वी डी देशमुख की तरफ से जो तरमीम रखी गअी है ऑनरेबल मुव्हर आफ दि बिल यहां नहीं थे अिस लिये मैं सोच रहा था, दो मिनट में मैं अिस पर बोलना चाहता हू।

ओरिजिनल अेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (जे) में कहा गया है कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist "

यह जो तरमीम आअी है अिसमे से

"Or intends to give up the profession of an agriculturist"

यह निकाल देना चाहिये। वह प्रोवीजो अैसा रहेगा कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

अगर अेग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) नही है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है। यहा सवाल पैदा होता है कि अगर वह अेग्रीकल्चरिस्ट का धंधा छोडना चाहता है तो अुसको अपनी जमीन बेचने की अिजाजत देनी चाहिये या नही। अिस तरमीम में कहा गया है कि अैसी अिजाजत नही देनी चाहिये। अिसकी वजह यह है कि साहूकार, या जो जमीन खींच लेना चाहते है अुनके

लिये मुमकिन है कि वे यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धधा छोड देना चाहता हू मुझ जमीन की जरूरत नही है और जिसलिय म असको बचना चाहता हू अैसा कहने के लिये किसी छोट जमीन मालिक को तयार कर सकते ह। असी हालत में, अगर अदरूनी अुसको कर्जा वगैरा देना है तो अुसकी जमीन जिस तरह से साहूकारो के जरिय हासिल की जा सकती हैं। पुराने कानून जिन्तेकाल जरअी आराजी में यह था कि जिस तरह से जमीन बेचने की जिजाजत अुसे नही होनी चाहिये। कम से कम अुसके पास पचास अकड जमीन रहनी चाहिये। वह कानून अब नही है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डफीनिशन अुस वक्त थी वह भी आज नही ह। फिर आप यह कह सकते हैं कि नानअग्रीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धधा छोडना चाहता ह तो जिजाजत होनी चाहिये या नही कि वह अपनी जमीन बच सके। हमारा यह कहना ह कि अगर कोअी चाहता है कि मैं यह धधा न करू और साल दो साल तक वह धधा नही करता है तो अुस हालत में वह अपने आप नान अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। अुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

" Intends to leave the profession "

जिसमें यह डर है कि साहूकार जिस तरह से काश्तकार से जमीन बिकवा सकता ह। लिहाजा यह जो तरमीम दी गअी ह कि

" Or intends to give up the profession of agriculturist "

यह जिसमें नही होना चाहिये। जिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीम है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लाज ३० (अे) में ह कि

" Or is alienating the whole of the land in his possession "

यह भी अुसी मकसद के तहत दी गअी है।

" Or is alienating the land in his possession "

ये अल्फाज नही होने चाहिये। अैसे वजूहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन काश्तकार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लार्डज (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बडे जिमकानात है। और अगर जो खुद काश्त करनेवाले हैं अुनसे वह जमीन नही जानी चाहिये तो जिस जुमले को वहा से निकालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को काश्तकारीका पेशा छोड देना ह तो अुसको हम फॅक्ट (Fact) बनने दें अक दो साल वह धधा छोड देगा तो खुद बखुद नान-अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और अुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो अुसके लिये अैतराज नही हो सकता। जिसलिय जो अल्फाज यहा है अुनका निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीम रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमन मान लिया था कि अेक बेसिक होल्डिग रखने की जिजाजत होनी चाहिय और बाद में हमन यह भी कहा कि छोट छोटे काश्तकार जो खासकर मराठवाड और रैयतवारी अेरियाज (Rioyatwari areas) में है अुनसे जिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के जिमकानात हैं। अुनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते है तो फिर यहा पर खुलेआम जो अेग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है वह नही दिया जाना चाहिये।

شری بی رام کشن راؤ - جو امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں اون کے تحت میرے خیال میں یہ فیلنگ (Feeling) ہے کہ اس راو درو میں اون لوگوں کو کچھ لوپ ہولس (Loopholes) ملجاتے ہیں جو ایسے جوں میں زمینات ٹرانسفر (Transfer) کروالینے کی خواہش رکھتے ہیں - یہ ہوسکتا ہے - جیسا کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کوئی شخص اگر زمین لینا چاہے تو وہ دوسروں کو پرسویڈ (Persuade) کریگا کہ وہ ایسی درخواست پیش کرے کہ چونکہ ان کی خواہش اگریکلچرل پروفیشن (Agricultural Profession) چھوڑ دینے کی ہے اس وجہ سے وہ اپنی زمین ٹرانسفر کردینا چاہتا ہے - ایسا ہوسکتا ہے - لیکن یہاں ہم کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض لوگ جینوین کیسس (Genuine cases) میں اپنا پروفیشن چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں - اون کے لیے کیا کیا جائے ؟ اسمیں دو طریقوں سے پروائیڈ (Provide) کیا گیا ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ اپنی پوری زمین بیچنا چاہتے ہیں اون کو یہ ثابت کرنا پڑیگا کہ پھر وہ زراعت نہیں کرینگے - اون کو اس شرط سے زمین بیچنے کی اجازت دیجائیگی - دوسرے جو لوگ نان اگریکلچرسٹ (Non Agriculturist) بننا چاہتے ہیں اون کے لیے بھی اسکوپ (Scope) رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - سماج میں ہوتی ہوئی تبدیلی کو ہم روک نہیں سکتے - کسی شخص کو مجبور نہیں کرسکتے کہ اگر اسمیں سکت نہ بھی ہو تب بھی وہ اگریکلچر کا پروفیشن چلائے - جینوین کیسس (Genuine cases) کیلئے پروائیڈ کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناجائز فائدہ اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدہ دار اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال کرینگے - اسمیں لا (Law) کی جو اسپرٹ (Spirit) ہوگی اوسکے مطابق کام کرینگے - سلکٹ کمیٹی میں جو رکھا گیا تھا وہ یہ تھا کہ

"or is alienating the whole of the land in his possession "

اگر وہ اگریکلچرسٹ نہیں ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری زمین بیچ رہا ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوسکو زمین درکار نہیں ہے - قرضہ ہوگیا ہے یا دوسرا پروفیشن اختیار کرنا چاہتا ہے - تجارت کرنا چاہتا ہے یا پان کی دوکان لگانا چاہتا ہے - بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی پوری زمین بیچ کر ایل - ایل - بی کی تعلیم حاصل کرکے وکالت کا پیشہ شروع کردئے ہیں - اون کو ہم روک دیں - ایسا تو نہیں ہوسکتا - دوسری چیز یہ کہ

" or that the transfer is being made by an agriculturist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding "

بیسک ہولڈنگ کی شرط لگا کر اگریکلچرسٹ کو بیچنے کی اجازت دیجائیگی -

श्री व्ही डी देशपांडे —मगर अॅग्रीकल्चरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा अेक बेसिक होल्डिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा जा सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

अुतना छोड़ देन से अुसपर कोओी मुसीबत आनेवाली नही है। अगर वह दो तीन साल अपना धधा छोड दे तो खुदबखुद नान अॅग्रीकल्चरिस्ट हो जायेगा। लेकिन अेक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये अिस तरह से नही रखेंगे तो अुसकी जमीन बेची जायगी।

شری بی - رام کشن راؤ- ہوسکتا ہے - بیسک ہولڈنگ کا ذکر کیجیے - بیسک
ہولڈنگ کی سرط ہم یہاں لگارہے ہیں - فرض کرلیا جائے کہ قرضہ زیادہ ہوگیا ہے -
زمین بیچکر قرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں - لڑکی کی شادی ہے - دو تین
ہزار کی رقم کے بغیر کوئی شادی نہیں کرتا - تاکسی اور ضرر کے سلسلہ میں رقم کی
ضرورت ہے - آخر ایسی صحیح صورتوں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا پڑیگا -
لیکن اب جو قیود لگانا چاہتے ہیں اوس سے تو ہاتھ بندھ جاتے ہیں - سماج کا نظام
ایسے نہیں چلیگا - پرانے زمانے میں جو قانون تھے اون میں اگریکلچرسٹ کلاس
(Agriculturist class) الگ تھا اور نان اگریکلچرسٹ کلاس (Non agri
culturist class) الگ تھا - انہوں نے اوسمیں کاسٹ سسٹم (Caste system)
رکھا تھا - نوٹیفکیشنس (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی
اگریکلچرسٹ کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اسمیں داخل نہیں ہے - ہم اس
چیز کو ہٹاکر بلاکسی کمپارٹمنٹ (Compartment) اور ریجمنٹیشن (Re
gimentation) کے ٹیننٹس کو جس حد تک پروٹیکٹ (Protect) کیا جاسکتا
ہے کرینگے - لیکن اگر کوئی شخص یا طبقہ ایسا ہے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور
اپنی زمین بیچدینا چاہتا ہے تو ہم اوسکو کیسے روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک زمین
خالی چھوڑنے سے تو اوسکا کام نہیں چلیگا - اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی - بیچنے سے
ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی - غرض ان تمام چیزوں کے لیے پرووائڈ (Provide)
کرنا ضروری ہے - ایکٹ کی اسپرٹ (Spirit) یہ ہے کہ اگر کوئی اگریکلچرسٹ
بیچنے پر مصر ہے توکم ازکم اوسکے لئے یہ کیا جائے کہ اگر اوسکے پاس دو بیسک
ہولڈنگ ہے تو ایک بیسک ہولڈنگ وہ بیچے اور ایک بچاکر رکھے تاکہ وہ آمدنی اسکے
لیے آدونہ بن سکے - اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کرسکتے -

श्री वही डी देशपांडे--मैं अुसके खिलाफ नही बोल रहा हू। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

जिसको डिलीट करना चाहिये। और अुसके बाद

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

जिसके लिये अेतराज नही कर रहा हू लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

जिसके लिये मै कह रहा हू।

شری بی رام کسن راؤ ورکی جو شرط ہے وہ اس شخص کے متعلق ہے جو زراعت کا پیشہ ترک کر دینا چاہتا ہے اونکے لیے ہول آف دی لینڈ (Whole of the land) رکھا گیا ہے ورنہ آدھی زمین بیچ کر وہ کیا کریگا اندیشہ یہ بتلایا جاتا ہے کہ نان اگریکلچرسٹ (Non agriculturist) کے ہاتھ میں زمین چلی جائیگی سوپروائزری لینڈ لارڈ شپ (Supervisory landlordship) میں رہی ہوگی اسکی گنجائش کم ہے اس وجہ سے کہ جب وہ کوئی شخص ٹوٹل ترزمین دیگا تو وہ شخص ترو کیڈ نہیں بن جاتا اور اس کے ہاتھ میں زمین نہیں رہ سکیگی اگر کہیں سوپروائزری لینڈ لارڈ اس میں انڈلج (Indulge) کر رہا ہے تو چھوڑ دینا ہے کہ کا لیکن لینے والا جو ہوتا وہ اگریکلچرسٹ ہی ہوتا یہ ترغیب نہیں ہوگی کہ وہ سوشل کنڈیشنس (Social conditions) اکنامک کنڈیشنس (Economic conditions) کے سبب لیے مرنے اس تاج دس ایکر زمین ہے میں پوری ہولڈنگ بیچنا چاہتا ہوں آدھی بیچکر کیا کرونگا ؟ میں حیدرآباد ہی میں کہ رہ سکتا ہوں دیورکنڈ میں میری زمین ہے میں تاج ایک نہیں بیچنا بلکہ پوری بیچنا چاہتا ہوں آخر اسکے لیے بھی تو پروائیڈ کرنا پڑیگا

श्री व्ही डी देशपांडे —वह शत तो शहर में रहनेवाले वस या पधरा परसेंट लोगों के लिये होगी। लेकिन देहात के अदर जो सत्तर या अस्सी फीसद लोग रहते ह जिनको आपने धोबी हजाम वगैरा बताया अुन्ही के पास अितनी छोटी जमीनात होती है। और अुन्ही को कर्जा वगैरा लेना पडता ह। अुनकी जमीनात साहूकारो के जरिये या बडे लँड लार्डज् के जरिये लिये जाने के अिमकानात ह। और भरूचा कमेटी का भी अिसी पर जोर है। क्या अुसको भी आप खिलाफ समझते ह ?

شری بی رام کسن راؤ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرے قوانین مثلاً قانون سود گری اگریکلچرل ڈیٹرس ریلیف ایکٹ Agricultural Debtors Relief Act) وغیرہ اون میں یہ چیزیں پروائیڈ کری جاتیں اگر اسے اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہے تو اسکو اسکیل ڈون (Scale down) کرایا جائے اور قرضہ معاف کروایا جائے لیکن یہاں جینوئن کیسس (Genuine cases) کیلیے پراویژن (Provision) رکھنا چاہیے اگر اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہوگیا ہے قرضہ میں زمین جانے والی ہے زمین کا ہراج نہ ہونے پائے بلکہ اس کا قرضہ اقساط میں ادا ہو وغیرہ وغیرہ جو صورتیں ہوسکتی ہیں ان کا تصفیہ دوسرے قوانین کے ذریعہ ہونا چاہیے لیکن یہاں اگر ایسے قیود عائد کردیے جاسکے تو یہ انفلکسیبل (Inflexible) ہوجائیگا

Mr Speaker The question is

(a) In line 8 of para (a) omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(*b*) Renumber para (*b*) as para (*c*) and insert the following para (*b*)

In the proviso to clause (*a*) after the word 'agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (*b*) of the clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of Clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets———

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso——

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अकुणरावघारे – स्पीकर सर यह जो सब सेक्शन १ ह ४८ सेक्शन का अुसका मिनिंग (Meaning) करी आअुट (Carry out) नहीं हो रहा है। अिस लिये मैंने यह अमेन्डमेंट पेश किया है ताकि अुसका मिनिंग (Meaning) ठीक तरह से निकल सके। सेक्शन ४८ में जो शरायत है वह मिनिंग नहीं निकलता है। मेरी यह अैसी बिलकुल रूफानी तरमीम है। अुमीद है चीफ मिनिस्टर साहब अुसे कुबूल करेंगे।

شری جے آنند راؤ ممبر اسمبلی کلاز ۳ کا جو پراویزو سلیکٹ کمیٹی نے رکھا ہے اسکے تحت بتایا گیا ہے کہ اگر منتقل الیہ اگر کلٹیویٹ ہو اور زمین حاصل کرے کے بعد زراعتی کاروبار نا کرے یعنی فرض کیجیے دس سال تک نہ کرے تو زمین منتقل کنندہ اراضی کو واپس لی جاہیے زراعتی کاروبار کو ترجیح دینے کیلیے گر کلٹیویٹ کو انسنٹیو (Incentive) دینا چاہیے نہ بتایا گیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ جس شخص نے فروخت کیا ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ واپس لینے کے موقعوں میں نہیں رہتا ایسی صورت میں حاصل کرنے کی جو دشواریاں ہیں میں بہتر سمجھتا ہوں کہ جہاں کہیں ایسی صورتیں آئیں گورنمنٹ اراضی کو اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے لے اور ریزنیبل پرائس (Reasonable Price) دیکر خود حاصل کر لے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں جو ریسٹرکشن (Restriction) عائد کیا گیا ہے اسکو نکال دینا چاہیے اور گورنمنٹ خود مینجمنٹ کی ذمہ داری قبول کرے

سری بی رام کشن راؤ میں آنریبل ممبر سری انکوس روگھارے کے امنڈمنٹ کا مطلب نہ سمجھ سکا کہ وہ کس نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو پراویزو رکھا ہے وہ یہ ہے پراویزو کے آخر میں لکھا ہے ۔

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اسکا حوالہ دینے کی اسلیے ضرورت ہے اور پراویزو جو ایڈ (Add) کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر ایگریکلچرسٹ کے پروفیشن (Profession) کو اختیار نہ کرے تو منتقل کنندہ کسطرح واپس لے سکتا ہے اگر یہ پراویزو نہ رکھا جائے تو غلط نتائج نکلنے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گیجی (Mortgagee) کا قبضہ نہ ملنے کا پراویزو (Proviso) رکھا گیا ہے ۔ قبضہ نہ ہونے سے نقصان ہوسکتا امکان ہے اسکی وجہ سے میں

سمجھ سکا اس قسم کا پروویژو لانا ٹھیک نہیں ہوگا مارٹ گیجی (Mortgagee) کی ٹورنس نہیں دیجائیگی پہلے قانون میں مارٹ گیجی کی ٹورنس دینے کے بارے میں نہیں رکھا ہے سکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امنڈمنٹ سری جے بند راؤ کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مستحق الیہ زمین حاصل کرنے کے پوزیشن میں نہو تو گورنمنٹ اکوائر (Acquire) کرے اور (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے تحت عمل کرنے کا تو گورنمنٹ کو اختیار ہے ہی مگر (جی) کے تحت نہیں تو (ای) کے تحت گورنمنٹ لے سکتی ہے مگر صرف واپس لینے سے انکار کرے تو گورنمنٹ کیا کرسکتی ہے اس غرض کیلئے میں کہونگا کہ یہ امنڈمنٹ بالکل بے موقع ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کرسکتا

سری جے آنند راؤ پھر مستحق الیہ کو رقم کیسے ملیگی ؟

سری بی رام کسن راؤ وہ زمین لے سکتا ہے

श्री वही डी देशपांडे --अिसम पाअिंट (Point) अितना ही ह कि गव्हनमट (Government) सरप्लस (Surplus) जमीन लेना चाहती ह और अिस कानन के जरिय से सरप्लस (Surplus) जमीन ले रही ह । दूसरी तरफ से जमीन मिलती ह तो क्यो नही ली जाती है ? वह यदि सेक्शन ४३ के तहत नही बठता ह तो फिर अ से ४४ अफ के तहत बैठा सकते ह । गव्हनमेंट को अिससे ज्यादा लन्ड (Land) मिलन के अिमकानत ह तो फिर क्यो नही लिया जा रहा ह ? गव्हनमट अिसे क्यो नही लेती ह ?

شری بی رام کشن راؤ یہ لینے کی کوئی وجہ نہیں ہے وہ لے سکتے ہیں زمین کہاں مل سکتی ہے کیسے بیچ سکتی ہے یہ دیکھنا پڑیگا رہا یہ کہ (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے وہ تو گورنمنٹ کرسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 88

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there Sir As it is already in the list he has told me that he is not going to move it

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اس سے قبل ڈسکس ہوچکا ہے مجھے کچھ کہنا نہیں ہے

Mr Speaker Does the hon Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 88 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 88 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso——

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr Speaker Amendment moved

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of Section 53 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as Explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी – हजबजल जिमन १ दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिय तबदील किया जा रहा ह असम (१) पहला प्राव्हिजो निकाला जाय।

(२) दूसरे प्रॉव्हिजो की पाचवी लाअिन में लफ्ज साडचार के बजाय लफ्ज तीन (३) रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी —जिमन (२) दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिय तबदील किया जा रहा है अुसमें लाअिन (६) म अल्फाज तीन गुनाह के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

(२) पहले प्राव्हिजो के लाअिन (४) में अल्फाज तीन गुना के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word four in line 9 and ending with the word production in line 13 substitute the following—

three times of the family holding for the local area concerned

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word figure and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words assuming management substitute the word acquisition of land

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the words 'or and 'section insert the words acquired under

(*ii*) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(*i*) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 3 and ending with the figure 38 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 38 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(*k*) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause——

(*a*) In line 4 for the word may substitute the word shall

(*b*) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Mantham) Sir I beg to move

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(*b*) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(*c*) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word no operative add the following —

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsur (Suryapet Reserved) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In section 58 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri M Kondal Reddy Sir I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be insert ed by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area con cerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquir ed to the agriculturists in the following order

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of lands less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding '

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

'After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

(*a*) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

'Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Anantha Rama Rao I beg to move

(*a*) "In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word may' substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

(*b*) ' At the end of sub section (8) of Section 58G proposed to be inserted by the clause add the following—

'The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed '

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principle involved in each is different If *all the sub clauses are discussed together the Leader of the* House may not be able to follow the discussion

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, *e g* taking over the lands for Government management acquiring of the land compensation Government Bonds etc and each of the sub clause is different So, what I suggest is that each sub Clause (*i e* each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately I have no objection however to putting to vote the clause as a whole

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Raja mani Devi has been left over Does she want to move the amendment ?

श्रीमती जे अेम् राजमणीदेवी —मैं जिस तरमीम को पेश नही करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today They want time to study the clause and some of the amendments There is only 25 minutes more left for the scheduled adjourning of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time At the most one member can speak I therefore suggest that the House may adjourn now

Shri B Ramakrishna Rao I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p m

Mr Speaker I thought of doing so if there was no recess

Shri V D Deshpande I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members

Shri K Venkata Rama Rao Mr Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow

Mr Speaker Let us Complete this Bill as early as possible

Shri V D Deshpande We do not mind sitting in the after noon even from 1 p m

Shri B Ramakrishna Rao I request the hon Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible I do not think we should prolong it

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954
